THE EDUCATION STATE

VICTORIA State Government | Education and Training

پڑھنے، لکھنے اور حساب کے سلسلے میں روزانہ آپ کے بچے کی مدد کے لیے تجاویز

0 سے 12 سال عمر کے بچوں کے والدین اور نگرانوں کے لیے رہنمائی

ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ کی اشاعت

Department of Education and Training
2 Treasury Place, East Melbourne, Victoria 3002.

ISBN: 978-0-7594-0636-0

مندرجات

اس کتابچے کو کیسے استعمال کرنا چاہیے؟ 4

مجھے کہاں سے مدد مل سکتی ہے؟ 6

پیدائش سے سکول گریڈ 2 تک - پڑھنا اور لکھنا 9

اپنے بچے کو بولنے اور سننے کے لیے مدد دینا 10

اپنے بچے کو پڑھنے کے لیے مدد دینا 12

اپنے بچے کو لکھنے کے لیے مدد دینا 17

پیدائش سے سکول گریڈ 2 تک - حساب 23

گھر میں مل کر حساب کرنا 24

گریڈ 3 سے گریڈ 6 تک - پڑھنا اور لکھنا.. 33

اپنے بچے کو بولنے اور سننے کے لیے مدد دینا 34

اپنے بچے کو پڑھنے کے لیے مدد دینا 37

اپنے بچے کو لکھنے کے لیے مدد دینا 39

گریڈ 3 سے گریڈ 6 تک - حساب 45

اپنے بچے کے ساتھ حساب کرنا 45

اس کتابچے کو کیسے استعمال کرنا چاہیے؟

تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ بچوں کے سیکھنے، نشوونما، صحت، حفاظت اور فلاح پر سب سے زیادہ اثر ان کے گھرانے کا ہوتا ہے۔ آپ کا گھرانہ اس سلسلے میں بہت اہم کردار رکھتا ہے کہ آپ اپنے زیر نگہداشت بچے کو سکول کے لیے تیار ہونے میں اور پھر سکول شروع ہونے کے بعد کامیاب ہونے میں مدد دیں۔

یہ کتابچہ کارآمد تجاویز اور طریقے بتاتا ہے جن سے آپ اپنے بچے کو پڑھنا، لکھنا اور حساب سیکھنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ یہ ایسی پرلطف، سستی، آسانی سے دستیاب اور عملی سرگرمیاں فراہم کرتا ہے جو آپ گھر میں اپنے بچے کے ساتھ کر سکتے ہیں۔ اس کتابچے میں کچھ سوالات بھی ہیں جو آپ اپنے بچے سے پوچھ کر اسے سیکھنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ یہ عملی سرگرمیاں کرنے سے آپ کے بچے کو پڑھنے اور لکھنے کی بہترین صلاحیتیں پیدا کرنے میں مدد ملے گی اور وہ اچھے طریقے سے بولنے اور سننے کے قابل بھی بنے گا۔

گھر میں ان روزمرّہ سرگرمیوں کے ذریعے آپ بچے کو حساب کی صلاحیت بڑھانے میں بھی مدد دے سکتے ہیں جیسے جمع و تفریق اور ہندسوں کا استعمال، پیٹرنز (سلسلے) پہچاننا اور ریاضی کا شعور پیدا اور ظاہر کرنے کے لیے زبان کو استعمال کرنا۔

پڑھنے، لکھنے اور حساب کی سرگرمیاں آپ کے لیے اس چیز کے بہترین مواقع ہیں کہ آپ سیکھنے کے ضمن میں اہم اقدار جیسے شوق، مستقل مزاجی اور تجسّس کا نمونہ پیش کریں۔

ان تجاویز اور سرگرمیوں کو بچے کے بڑے بہن بھائی، دادا دادی یا نانا نانی یا بچے کی زندگی میں شامل دوسرے لوگ بھی استعمال کر کے بچے کو پڑھنے، لکھنے اور حساب کی صلاحیتیں بڑھانے میں مدد دے سکتے ہیں۔

اس کتابچے کو عمر کے دو گروہوں کے لیے پڑھنے لکھنے اور حساب کی سرگرمیوں میں تقسیم کیا گیا ہے: پیدائش تا سکول گریڈ 2، اور گریڈ 3 تا گریڈ 6۔ اپنے بچے کی سطح کے لحاظ سے مناسب حصے دیکھیں اور تجاویز اور کارآمد تدابیر پڑھیں۔ آپ کو سب سرگرمیاں کرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن روزانہ کچھ سرگرمیاں کرنے سے آپ کا بچہ زیادہ سیکھے گا۔

یہ کتابچہ Victorian Early Years Learning and Development Framework
(وکٹوریا میں چھوٹے بچوں کی تحصیل علم اور نشوونما کا فریم ورک) (پیدائش تا 8 سال عمر) اور
Victorian Curriculum (وکٹورین نصاب) (فاؤنڈیشن سے لیول 10 تک) کے مطابق ہے جو بیان
کرتے ہیں کہ سب بچوں کے لیے کیا سیکھنا اہم ہے۔ اس کتابچے میں دی گئی سرگرمیاں انہی معیاروں
کی عکاسی کرتی ہیں اور آپ کے بچے کی نگہداشتی سروس اور سکول میں روزانہ سکھائے جانے
والے مواد کے مطابق ہیں۔

وکٹوریا میں چھوٹے بچوں کی تحصیل علم اور نشوونما کے فریم ورک کے متعلق معلومات کے لیے
دیکھیں:

http://www.education.vic.gov.au/Documents/childhood/providers/edcare/veyldframework.pdf

وکٹورین نصاب کے متعلق معلومات کے لیے دیکھیں:

http://victoriancurriculum.vcaa.vic.edu.au/

اگر انگلش آپ کی اوّلین زبان نہیں ہے تو آپ ہمیشہ اپنے بچے کے ساتھ یہ سرگرمیاں انگلش کی
بجائے اپنی اوّلین زبان میں کر سکتے ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ چھوٹی عمر سے ہی دو یا دو
سے زیادہ زبانیں سیکھنا بچوں کے لیے کئی طریقوں سے فائدہ مند ہو سکتا ہے اور انہیں سکول میں
تمام مضامین میں کامیابی کے لیے مدد دیتا ہے۔

مجھے کہاں سے مدد مل سکتی ہے؟

آپ کے بچے کی میٹرنل اینڈ چائلڈ ہیلتھ نرس

آپ کے بچے کی میٹرنل اینڈ چائلڈ ہیلتھ نرس بچے کی صحت اور نشوونما کے متعلق مشورہ دے سکتی ہے اور بچے کو سیکھنے کے لیے تحریک دینے کے طریقوں کے متعلق عمومی رہنمائی کر سکتی ہے۔

آپ کے بچے کے ابتدائی بچپن کے ایجوکیٹر، کنڈرگارٹن ٹیچر اور سکول ٹیچر

آپ کے بچے کے ابتدائی بچپن کے ایجوکیٹر، کنڈرگارٹن ٹیچر اور سکول ٹیچر اس بارے میں مشورہ دے سکتے ہیں کہ آپ اپنے بچے کو پڑھنے، لکھنے اور حساب کی صلاحیتیں بڑھانے کے لیے کیسے مدد دے سکتے ہیں۔

آپ چھوٹے بچوں کے نگہداشتی ادارے کے ایجوکیٹر، کنڈرگارٹن ٹیچر یا سکول ٹیچر کے ساتھ جن موضوعات پر بات کر سکتے ہیں، ان میں یہ شامل ہیں:

- پڑھنے، لکھنے اور حساب کے تجربوں کے متعلق آپ کے بچے کا رویّہ اور اعتماد
- پڑھنے، لکھنے اور حساب میں آپ کے بچے کی پیش رفت
- آپ کا بچہ پڑھنے، لکھنے اور حساب کے کن اہداف کو حاصل کرنے کے لیے کام کر رہا ہے اور آپ اپنے بچے کو یہ اہداف حاصل کرنے کے لیے کیسے مدد دے سکتے ہیں
- آپ کا بچہ جن کاموں کو مشکل پاتا ہے، ان میں بچے کی مدد کے لیے آپ کونسی تدابیر استعمال کر سکتے ہیں
- اس کتابچے میں دی گئی تجاویز کو استعمال کرنے پر آپ کے بچے کا ردعمل کیسا رہا۔

آن لائن وسائل

ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ یہاں چھوٹے بچوں کے والدین اور نگرانوں کے لیے عمومی معلومات اور وسائل دیتا ہے:
https://www.vic.gov.au/education-information-parents

ڈیپارٹمنٹ کی ویب سائیٹ پر والدین اور نگرانوں کے لیے سکول کی عمر کے بچوں کے سیکھنے میں مدد دینے والی معلومات اور وسائل بھی موجود ہیں:
https://www.vic.gov.au/supporting-your-childs-education

وکٹورین پریمیئرز ریڈنگ چیلنج ہر سال مارچ سے ستمبر تک چلتا ہے۔ اس چیلنج میں شریک چھوٹے بچوں کے ادارے اور سکول آپ کے بچے کو رجسٹر کریں گے - یا آپ خود بچے کو یہاں رجسٹر کر سکتے ہیں: https://www.vic.gov.au/premiers-reading-challenge?Redirect=1

وکٹورین گورنمٹ کی Find Use Share Education (FUSE) ویب سائیٹ آپ کے لیے اپنے گھر کے کمپیوٹر یا مقامی لائبریری کے کمپیوٹر پر عمدہ تعلیمی وسائل سے کنیکٹ کرنا آسان بناتی ہے۔ اس میں ایسی گیمز شامل ہیں جو آپ اپنے بچے کی پڑھنے، لکھنے اور حساب کی صلاحیتیں بہتر بنانے کے لیے اس کے ساتھ کھیل سکتے ہیں: https://fuse.education.vic.gov.au

پیدائش سے سکول گریڈ 2 تک
پڑھنا اور لکھنا

پیدائش سے ہی بچوں کی زبان اور پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیتوں کے فروغ میں گھرانے اہم ترین کردار ادا کرتے ہیں۔ دنیا کے متعلق بچے کی سمجھ اور اس کی سیکھنے کی اہلیت پر اس سے بہت اثر پڑتا ہے کہ اس کا گھرانہ پڑھنے اور لکھنے کی کتنی قدر کرتا ہے۔

کچھ اہم معلومات جن پر والدین اور نگرانوں کو غور کرنا چاہیے:

- جو بچے پڑھنے اور لکھنے کی بہتر صلاحیت کے ساتھ سکول شروع کرتے ہیں، وہ سکول میں بہتر کارکردگی دکھاتے ہیں، زبانوں کے مضامین مثلاً انگلش کے علاوہ دوسرے مضامین میں بھی۔
- ابتدائی بچپن میں پڑھنا اور لکھنا بہت سی مختلف سرگرمیوں اور کمیونیکیشن کے طریقوں پر مشتمل ہوتا ہے جن میں میوزک، حرکت، ڈانس، کہانیاں سنانا، بصری فنون اور ڈراما نیز باتیں کرنا، دیکھنا، پڑھنا، ڈرائنگ کرنا اور لکھنا بھی شامل ہے۔ کوئی بچہ اتنا چھوٹا نہیں ہوتا کہ اسے کتابیں پڑھ کر نہ سنائی جائیں۔
- اچھی بولنے کی زبان سے آئندہ پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیتوں کی بہت اچھی نشاندہی ہوتی ہے لہٰذا آپ کا بچہ بولنے میں جتنا اچھا ہو گا، وہ اتنی ہی اچھی پڑھنے اور لکھنے کی مجموعی صلاحیتیں پیدا کرے گا۔ اپنے بچے کے ساتھ زیادہ سے زیادہ باتیں کریں اور اسے اکثر گفتگو میں لگائیں۔
- ابتدائی بچپن کے سالوں میں پڑھنا اور لکھنا ہمیشہ پرلطف ہو سکتا ہے۔ بچے کو باہر سیر پر لے جانا اور کھیل بچے کے ساتھ کرنے کی بہت عمدہ سرگرمیاں ہیں اور اپنے بچے سے باتیں کرنا بھی بہت اچھا ہے۔ پرلطف سرگرمیاں بچوں کو نئے الفاظ اور بات کہنے کے نئے انداز سکھانے کے بہترین مواقع بھی ہیں۔

اپنے بچے کو بولنے اور سننے کے لیے مدد دینا

اپنے بچے کے ساتھ باتیں کرنا

بچے کے ساتھ باقاعدگی سے باتیں کرنے اور اس کے ساتھ مل کر سرگرمیاں کرنے سے اس کی زبان اور سننے کی صلاحیتیں بڑھتی ہیں اور زبان کے سلسلے میں اس کا اعتماد بڑھتا ہے۔ شاید آپ اپنے بچے کے لیے زبان سے واسطے کا واحد ذریعہ ہوں لہٰذا آپ اس کے ساتھ جتنی زیادہ باتیں کریں گے اور واسطہ رکھیں گے، وہ اتنا ہی جلد نئے الفاظ سیکھے گا اور زیادہ روانی سے بولے گا۔

سودا سلف خریدنے، باغبانی، کھانا پکانے، میل باکس سے ڈاک نکالنے، گھر کے کام کرنے اور کار یا بس میں سفر کرنے جیسی روزمرّہ سرگرمیوں پر بات کرتے ہوئے اپنے بچے کو شامل کریں۔

باہر گھومنے پھرنے سے بھی لاتعداد نئے الفاظ سیکھے جا سکتے ہیں۔ باہر گھومتے ہوئے آپ دنیا کے متعلق اپنے بچے کی سمجھ بڑھا سکتے ہیں۔ باہر گھومنے میں مقامی فارمرز مارکیٹ، پارک، چڑیا گھر، شاپنگ سنٹر، عجائب گھر، لائبریری اور آرٹ گیلری میں جانا بھی شامل ہو سکتا ہے۔

کچھ اور پرلطف سرگرمیاں یہ ہو سکتی ہیں:

- مل کر ہم قافیہ بول، نظمیں اور گیت گانا اپنے بچے کو شریک ہونے کی ترغیب دینا۔
- گھرانے کے ماضی کے متعلق بتانا اور مل کر فیملی فوٹوز دیکھنا اور ان کے متعلق باتیں کرنا۔
- مختلف تصویری کتابیں دیکھنا جیسے دستکاری کی کتابیں، مختلف کام خود کرنے کی ہدایات والی کتابیں، کافی ٹیبل پر رکھنے والی سجاوٹی کتابیں اور اشتہاری کیٹیلاگز اپنے بچے سے یہ بتانے کو کہنا کہ تصویروں میں کیا ہو رہا ہے اور مل کر کہانیاں بنانا۔
- گتا اور دوسری گھریلو چیزیں اکٹھی کرنا جنہیں جوڑ کر آپ کا بچہ چیزیں بنا سکے۔ اپنے بچے سے یہ بتانے کو کہنا کہ وہ کیا بنا رہا ہے۔
- بچوں کے لیے بنائے گئے سادہ ریڈیو پروگرام یا پوڈکاسٹ کو مل کر سننا اور ان کے مواد کے متعلق آپس میں بات کرنا۔
- اپنے علاقے اور دنیا بھر میں مختلف چڑیا گھروں، ایکوئیریمز، قلعوں، گیلیریوں اور عجائب گھروں کے ورچوئل ٹؤرز کرنا۔
- اپنے بچے کے ساتھ الفاظ کے کھیل کھیلنا جیسے "... کا الٹ کیا ہے؟" (مثال کے طور پر، "بڑے کا الٹ کیا ہے؟")، "... کے لیے ایک اور لفظ کیا ہے؟" (مثال کے طور پر، "خفا کے لیے ایک اور لفظ کیا ہے؟") اور "ان میں سے کس لفظ کی آواز دوسرے لفظوں سے الگ ہے: door، hat، bat؟"۔

زبانی کہانیاں سنانا

کہانیاں سنانا اپنے بچے کی بولنے اور سننے کی صلاحیتیں بڑھانے اور اس کی یادداشت اور تصوّراتی قوت کو وسعت دینے کا بہت عمدہ طریقہ ہے۔ کہانی آپ سنا سکتے ہیں یا آپ اپنے بچے کو کہانی سنانے کی ترغیب دے سکتے ہیں۔

کہانیاں ان چیزوں کے بارے میں ہو سکتی ہیں:

- آپ کے بچے کا پسندیدہ کھلونا
- گھر کا کوئی اور فرد
- کوئی پالتو جانور
- کسی کتاب یا ٹی وی پروگرام سے بچے کا پسندیدہ تصوّراتی کردار
- کوئی مشہور شخص
- مختلف پیشوں کے لوگوں جیسے خلابازوں، آگ بجھانے والوں، نرسوں اور اساتذہ کا کام
- تصورّاتی کرداروں والی تصورّاتی دنیا
- ایک تصورّاتی جانور جو بول سکتا ہو

بچے کو کہانیاں سنانے کے آغاز کے متعلق کچھ تجاویز یہ ہیں:

- اس کام کو دلچسپ بنائیں اور مختلف آوازیں، پُتلیاں یا انگلیوں کا کھیل استعمال کریں۔
- اپنے بچے کے لیے بہروپ بھرنے کی چیزوں کا باکس بنائیں جنہیں وہ کہانیاں سنانے اور تصوّراتی کھیل کے لیے استعمال کر سکے۔
- ان چیزوں سے آغاز کریں جن میں آپ کے بچے کو دلچسپی ہے۔
- ایک کردار اور ایک سین تخلیق کرنے سے آغاز کریں۔

اپنے بچے کو پڑھنے کے لیے مدد دینا

مل کر پڑھنا

پیدائش کے بعد پہلے چند مہینوں میں ہی پڑھنے کا آغاز ہو جانا چاہیے۔ چاہے آپ بالغ عمر میں زیادہ نہ پڑھتے ہوں یا آپ کو پڑھنے کا کوئی خاص شوق نہ ہو، یہ اہم ہے کہ آپ اس قیمتی وقت کو اپنے بچے کی زبان کی نشوونما کو تحریک دینے کے لیے استعمال کریں اور اس میں مطالعے کی محبّت ابھاریں۔ مل کر پڑھنا بہت فائدہ مند ہے۔ پڑھنے سے آپ کے بچے کا ذخیرۂ الفاظ بڑھتا ہے، دنیا کے متعلق آپ کے بچے کی سمجھ بڑھتی ہے اور اسے زبان استعمال کرنے کے سلسلے میں اعتماد حاصل ہوتا ہے۔ پڑھنا بولے جانے والے الفاظ اور لکھے جانے والے الفاظ کے درمیان تعلق کو سمجھنے کا بھی اہم طریقہ ہے۔

یہاں کچھ عمومی مشورے دیے جا رہے ہیں:

- مل کر کتابیں چننے اور پڑھنے کے لیے اور سٹوری ٹائم سیشن کے لیے اپنی مقامی لائبریری میں جائیں لائبریری کے سٹوری ٹائم سیشنز اس چیز کا بہت عمدہ موقع فراہم کرتےہیں کہ آپ گروپ میں اپنے بچے کے پڑھنے کا مزا لیں۔
- اپنے بچے کی دلچسپی کے مطابق اسے کتابیں، رسالے، کیٹیلاگز یا ملٹی میڈیا کہانیاں چننے کی ترغیب دیں۔
- روزانہ پڑھنے کا ایک مقررہ وقت رکھیں۔ سونے سے پہلے پڑھنے کی عادت ڈال لینا بہت اچھا ہے۔
- بچے کے ساتھ اس طرح بیٹھیں کہ بچہ الفاظ اور تصویریں دیکھ سکتا ہو۔
- صفحے پر ہر لفظ کے ساتھ ساتھ انگلی پھیرتے جائیں تاکہ بچے کو الفاظ اور آوازوں کی پہچان ہو اور وہ انہیں یاد رکھ سکے۔
- بچے کے ساتھ الفاظ کے بغیر تصویری کتابیں دیکھیں اور تصویروں میں نظر آنے والی چیزوں کے نام لے کر اور ان کے بارے میں بتا کر بچے کی تصورّاتی قوت، خیالات اور ذخیرۂ الفاظ کو فروغ دیں۔
- کتابوں میں قافیے، ردھم اور دہرائے جانے والے فقرے ڈھونڈیں۔ اس سے آپ کے بچے میں زبان کی محبت پیدا ہو گی۔
- جب آپ اپنے بچے کو پڑھ کر سنا رہے ہوں تو کہانیوں کو تاثرات کے ساتھ پڑھیں یا کرداروں جیسی آوازیں بنانے کی کوشش کریں۔ اس طرح پڑھنے میں بہت مزا آئے گا۔
- کتاب کے اہم پہلوؤں کی نشاندہی کریں - جیسے الفاظ اور تصویریں، سرورق، کتاب کی دونوں طرف کی جلدوں کا درمیانی حصہ، مندرجات کا صفحہ یا عنوان۔

- بچے جو نامانوس الفاظ سنیں اور پڑھیں، ان کے مطلب پر بات کریں۔ ڈکشنری میں الفاظ کے معانی دیکھیں۔ آپس میں بات چیت کریں اور دلچسپ الفاظ کے متعلق سوالات پوچھیں جیسے "یہاں لکھا ہے کہ وہ پہاڑی سے نیچے 'لڑھکتی' گئی۔ آپ کے خیال میں وہ پہاڑی سے نیچے کیسے گئی؟" یہاں لکھا ہے "اس نے ایک 'اچھی' کتاب پڑھی۔ ہم اچھی کے علاوہ اور کونسا لفظ استعمال کر سکتے ہیں؟"
- اگر بچے میں اعتماد ہو تو اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ سارا خود ہی پڑھے یا کچھ حصہ خود پڑھے۔
- اگر آپ کا بچہ پڑھنے میں پُراعتماد ہو تو اسے بغیر خلل کے پڑھنے دیں۔ اعتماد سے روانی پیدا ہوتی ہے۔ غلطیوں پر تب بات کی جا سکتی ہے جب بچہ ایک حصہ پڑھ چکا ہو یا جب بعد میں دوبارہ پڑھا جائے۔
- بچے کو اس کی اپنی رفتار سے پڑھنے دیں۔ جب آپ بچے کو پڑھ کر سنائیں تو اس کے لیے اچھی رفتار کا نمونہ پیش کریں۔
- اپنے بچے کو کتابیں بار بار پڑھنے کا موقع دیں۔
- اپنے بچے کے ساتھ اپنے گھرانے کی زبانوں میں پڑھیں اور بات کریں اور مختلف زبانیں بولنے والے لوگوں کو اپنے بچے کے ساتھ یہ زبانیں بولنے کی ترغیب دیں۔
- اپنے بچے کو دکھائیں کہ آپ اور گھر کے دوسرے لوگ پڑھنے سے خوشی حاصل کرتے ہیں۔ لڑکوں کے لیے ایسے مردوں کا نمونہ دیکھنا خاص طور پر اہم ہے جو پڑھنے کو اہمیت دیتے ہوں۔
- اپنے بچے کو ہر سال مارچ سے ستمبر تک چلنے والے وکٹورین پریمیئرز ریڈنگ چیلنج میں شامل ہونے کی ترغیب دیں۔ اس چیلنج میں شریک چھوٹے بچوں کے ادارے اور سکول آپ کے بچے کو رجسٹر کریں گے - یا آپ خود بچے کو یہاں رجسٹر کر سکتے ہیں: https://www.vic.gov.au/premiers-reading-challenge?Redirect=1#for-students-parents-and-early-childhood-services

اپنے بچے کو مشکل الفاظ پڑھنے کے لیے مدد دینا

جب آپ کا بچہ آپ کو پڑھ کر سنانا شروع کرے تو اسے اکثر لمبے یا پیچیدہ الفاظ میں مشکل ہو گی۔ مندرجہ ذیل تدابیر سے وہ خود اپنی اصلاح کرنا اور تحریر کا مطلب سمجھنا سیکھے گا۔

یہ اہم ہے کہ آپ بچے کو خود مشکل الفاظ پڑھنے کا وقت دیں کیونکہ اگر بچوں کو وقت دیا جائے تو اکثر وہ خود اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ بچے ہماری نسبت آہستہ رفتار سے پڑھتے ہیں اور سمجھنے کے لیے انہیں زیادہ وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔

بچے کو تھوڑی دیر کوشش کرنے دیں اور اشارہ دے کر تھوڑی سی مدد کریں جیسے "اس لفظ میں پہلی آواز کونسی ہے؟"

بچے کی مدد کے لیے آپ یہ پوچھ سکتے ہیں:

- ہمیں اس لفظ کو دیکھنا چاہیے۔ یہ لفظ کس حرف (یا حروف) سے شروع ہوتا ہے؟ اس حرف (یا ان حروف) کی آواز کیا ہے؟
- اس لفظ کے درمیان میں کونسے حروف ہیں؟ ان حروف کی آواز کیا ہے؟
- یہ لفظ کس حرف (یا حروف) پر ختم ہوتا ہے؟ اس حرف (یا ان حروف) کی آواز کیا ہے؟
- کیا آپ ان آوازوں کو جوڑ کر ایک لفظ بنا سکتے ہیں؟
- تصویر دیکھیں۔ آپ تصویر میں اس حرف سے شروع ہونے والی کیا چیز دیکھ رہے ہیں؟
- آپ کے خیال میں اس لفظ کا کیا مطلب ہو سکتا ہے؟ یہی کہنے کا کوئی اور طریقہ بتائیں۔

اگر اوپر دی گئی تجاویز سے نتیجہ نہ حاصل ہو تو آپ بس بتا سکتے ہیں: "یہ لفظ ہے ---"

پڑھنا سیکھنے کا ایک اہم پہلو بچوں کے بار بار کوشش کرنے پر تعریف کرنا ہے۔ تعریف کا تعلق کسی خاص بات سے ہو سکتا ہے، "یہ جملہ پھر سے پڑھنے پر آپ کو شاباش، آپ نے خود ہی یہ لفظ پڑھ لیا" یا عمومی تعریف ہو سکتی ہے جیسے "آپ بہت کوشش کر رہے ہیں، شاباش۔"

ایک اور اچھی تدبیر اپنے بچے سے پوچھنا ہے کہ وہ یہ لفظ پڑھنے میں کیسے کامیاب ہوا۔ اس طرح پڑھنے کی وہ تدابیر مزید پختہ ہو جاتی ہیں جو بچہ آپ سے اور سکول سے سیکھتا ہے۔

کتابوں کے متعلق بات چیت

کتابوں کے مواد اور مطلب کے بارے میں بات چیت کرنا پڑھنے کا ایک اہم حصہ ہے۔ پڑھنے کے دوران اور بعد میں کتاب کے متعلق باتیں کریں اور اپنے بچے کو اس کے خیالات بتانے اور کتاب کے متعلق سوالات پوچھنے کی ترغیب دیں۔ رہنمائی دینے والے سوالات کر کے تحریر کے مختلف حصوں کے درمیان تعلق جوڑنے سے بچوں کو اس بارے میں سوچنے کی ترغیب ملتی ہے کہ وہ کیا پڑھ رہے ہیں۔

یہاں کچھ سوالات دیے جا رہے ہیں جو آپ کتاب پڑھنے سے پہلے، اس کے دوران اور بعد میں پوچھ سکتے ہیں:

- سرورق دیکھیں۔ آپ کے خیال میں یہ کتاب کس بارے میں ہو سکتی ہے؟
- اس کتاب کی کہانی جس ماحول میں ہے، وہ ماحول آپ کو کیسا لگ رہا ہے؟
- کہانی کے شروع میں آنے والے کردار کو آپ کیسے بیان کریں گے؟
- تصویروں میں کیا ہو رہا ہے؟
- آپ کے خیال میں آگے کیا ہونے والا ہے؟
- آپ کے خیال میں اس کردار نے ایسا کیوں کیا ہے؟ ان حالات میں آپ کیا کرتے؟
- کہانی میں آپ کو کونسا کردار سب سے اچھا لگا؟ آپ کو یہ کردار کیوں اچھا لگا؟
- آپ کو کتاب کا کونسا حصہ سب سے اچھا لگا؟
- کیا آپ مجھے یہ کہانی اپنے لفظوں میں دوبارہ سنا سکتے ہیں؟

سکرین ٹائم سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا

آپ کتابوں کے متعلق بات چیت (اوپر دیکھیں) میں پوچھے جانے والے سوالات کو ان ٹی وی پروگراموں اور دوسرے سکرین پروگراموں اور گیمز پر بات کرنے کے لیے بھی استعمال کر سکتے ہیں جو آپ مل کر دیکھتے یا کھیلتے ہیں۔ بصری میڈیا کو سمجھنا آپ کے بچے کے پڑھنے اور لکھنے کا نہایت اہم حصہ ہے۔

انٹرنیٹ پر بھی بہت سی عمدہ گیمز ملتی ہیں جن سے آپ اپنے بچے کو پڑھنے میں مشغول کر سکتے ہیں۔ ان گیمز میں یہ شامل ہیں:

- فونک (حروف کی آوازوں والی) گیمز جن سے پڑھنے میں بہتری آتی ہے اور حروف کی آوازوں کا شعور بڑھتا ہے۔ فونکس میں ایک لفظ کے الگ الگ حروف کی آواز بتانا اور پھر ان آوازوں کو جوڑ کر وہ لفظ بنانا شامل ہے۔
- گرامر، اوقاف اور ہجّوں کی گیمز
- ذخیرۂ الفاظ کی گیمز

یہاں اچھی ویب سائیٹس کی مختصر فہرست دی جا رہی ہے جن سے آپ کو اپنے بچے کے لیے آن لائن گیمز اور دوسرے وسائل کی تلاش شروع کرنے میں مدد مل سکتی ہے:

- https://fuse.education.vic.gov.au (select Early Childhood or Primary (Students tabs
- http://education.abc.net.au
- http://www.abc.net.au/tv/programs/play-school-story-time
- https://actf.com.au/

Taking Small Bytes (http://fuse.education.vic.gov.au/?ZY2GMP) بھی بہت عمدہ وسیلہ ہے۔ اس میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی 100 سرگرمیاں شامل ہیں جو آپ اپنے بچے کے ساتھ کر سکتے ہیں اور جن پر آپس میں بات کر سکتے ہیں۔ یہاں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کو سمجھداری اور محفوظ طریقے سے استعمال کرنے کے لیے مشورے بھی ہیں۔

مل کر دنیا کو پڑھنا

دنیا حرفوں اور لفظوں سے بھری ہوئی ہے جنہیں آپ اور آپ کا بچہ مل کر پڑھ سکتے ہیں۔

سرگرمیوں میں مندرجہ ذیل شامل ہو سکتی ہیں:

- اپنے بچے کی چیزوں کے نام بولنا اور ان ناموں میں آنے والے حروف اور آوازوں کے متعلق بات کرنا۔
- یہ اہم ہے کہ اپنے بچے کو روزمرّہ مقاصد کے لیے پڑھنے کی اہمیت دکھائی جائے۔ کھانوں کی ترکیبیں، مبارکباد کے کارڈ، کیلنڈر، خریداری کی فہرستیں، کھانے کی چیزوں کے لیبل، ہدایات، نقشے، اخبارات، ای میلز، سائنز، موسمی پیشگوئیاں اور ویب سائیٹس پڑھتے ہوئے اپنے بچے کو اپنے ساتھ شامل کریں۔ مثال کے طور پر آپ دونوں مل کر اپنے بچے کے پسندیدہ کھانے کی ترکیب پڑھ سکتے ہیں اور ترکیب کے مراحل پورے کرتے ہوئے وہ کھانا بنا سکتے ہیں۔ یا جب آپ سودا خرید رہے ہوں تو جیسے جیسے آپ چیزیں لیتے جائیں یا آن لائن آرڈر کریں یا گھر میں سودا کھولیں تو آپ اپنے بچے سے سودے کی فہرست میں لکھی ہر چیز کا نام پڑھ کر اس پر ٹک لگاتے جانے کو کہہ سکتے ہیں۔
- حروف تہجّی کا سوپ بنائیں (جس میں حروف کی شکلوں والا پاسٹا ڈالتے ہیں) اور جیسے جیسے آپ حروف کھاتے جائیں، مل کر یہ حروف بولتے جائیں۔
- لفظ تلاش کرنے کا کھیل کھیلیں۔ کاغذ کے ٹکڑوں پر کچھ اتفاقی الفاظ لکھ دیں اور انہیں کمرے میں مختلف جگہوں پر رکھ دیں۔ کوئی ایک لفظ بولیں اور اپنے بچے سے درست لفظ ڈھونڈنے کو کہیں۔
- گھر بھر میں مختلف چیزوں پر پوسٹ اِٹ نوٹس لگا دیں تاکہ آپ کا بچہ ہر روز انہیں پڑھ سکے اور نئے الفاظ سیکھے۔

اپنے بچے کو لکھنے کے لیے مدد دینا

لکھنے کا آغاز ٹیڑھی میڑھی لکیروں اور ڈرائنگ سے ہوتا ہے۔ یہ ایک اہم پہلا قدم ہے اور اس کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ اگلا قدم اپنے بچے کو کاغذ پر حروف جیسی شکلیں بنانے کی ترغیب دینا ہے جس کے بعد حروف تہجی لکھنے کی مشق شروع کی جائے - بڑے انگریزی حروف بھی اور چھوٹے حروف بھی۔ اس کے بعد، اپنے بچے کو چھوٹے لفظوں سے بننے والے جملے لکھنے کی ترغیب دیں۔

اگر آپ کا بچہ ابھی لکھ نہ سکتا ہو تو آپ اس کے لیے جملے لکھ سکتے ہیں۔ ایک تدبیر یہ ہے:

- اپنے بچے کو کسی تجربے یا اس کی دلچسپی کی کسی چیز کے بارے میں بتانے کے لیے کہیں۔
- اپنے بچے سے پوچھیں کہ وہ اس بات چیت کا کونسا حصہ آپ سے لکھوانا چاہے گا۔
- جب آپ کا بچہ بات کر رہا ہو تو اس کے خیالات لکھ لیں۔ بچے کی زبان استعمال کریں۔
- آپ نے جو لکھا ہو، اپنے بچے سے وہ دوبارہ بتانے کو کہیں یا اس سے یہ پڑھ کر سنانے کو کہیں۔
- شاید آپ کا بچہ اپنے لکھے ہوئے کے مطابق ڈرائنگ یا کوئی اور چیز بنانا چاہے۔

جب بچہ اعتماد محسوس کرے تو اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ سارا خود لکھے یا کچھ حصہ خود لکھے۔ جب آپ کا بچہ لکھنا شروع کرے تو مندرجہ ذیل چیزیں آزمائیں:

- اپنے بچے کے ساتھ موضوع پر بات کریں تاکہ اسے غور کرنے کے لیے کچھ خیالات ملیں۔ اس طرح بچے کو لکھنا شروع کرنے کے لیے اعتماد ملتا ہے۔
- بچے کو جن الفاظ کی ضرورت ہو سکتی ہے، اسے وہ الفاظ سکھائیں۔
- آپ بچے کے موضوع سے ملتے جلتے موضوع پر ساتھ ساتھ خود لکھ کر اپنے بچے کو ترغیب دے سکتے ہیں۔ پھر اپنا اپنا لکھا ہوا ایک دوسرے کو دکھائیں اور دونوں میں جو کچھ مختلف ہو، اس پر بات کریں۔

یہاں لکھنے کے سلسلے میں بچے کی مدد کرنے کے لیے کچھ عمومی تجاویز دی جا رہی ہیں:

- اپنے بچے کو کارآمد وسائل پیش کریں جیسے پین، پنسلیں، چاک، وائٹ بورڈ، کاغذ یا نوٹ بک اور لکھنے کی جگہ جیسے میز، ٹرے، بنچ یا فرش پر جگہ۔ اگر آپ اپنے بچے کے پین اور پنسلیں رکھنے کے لیے ایک خاص 'رائٹنگ باکس' بنائیں تو اس طرح بچہ لکھنے کو ایک اہم سرگرمی تصوّر کرے گا۔
- لکھنے کے مختلف طریقوں کا تجربہ کریں جیسے چھوٹا وائٹ بورڈ، کنکریٹ پر چاک، شیشے پر لکھنے والے پین، ریت میں چھڑی سے یا پینٹ یا شیونگ کریم میں انگلیوں سے لکھیں۔
- اپنے بچے کو اس کا لکھا ہوا اونچی آواز میں پڑھنے کے لیے مدد دیں۔
- اپنے بچے کو کوئی تصویر، ڈرائنگ یا کولاژ بنانے کو کہیں جو اس کے خیالات کی بصری عکاسی کرتا ہو۔
- اپنے بچے کے کام کو ہمیشہ اپنے گھر میں کسی نمایاں جگہ پر فخر سے لگائیں۔ اس طرح اسے اعتماد ملے گا اور اس پر لکھنے کی اہمیت واضح ہو گی۔
- ایک 'آئیڈیاز بیگ' یا 'آئیڈیاز فولڈر' بنائیں جس سے لکھنے کے لیے خیالات حاصل کیے جائیں۔ لکھنے کے لیے خیالات ذہن میں لانے کے لیے کچھ چیزیں اکٹھی کریں جیسے فوٹوز، رسالوں سے کاٹی ہوئی تصویریں، بروشر، سینما کے ٹکٹ یا کوئی بھی دوسری چیز جو آپ کو ملے۔

تجربات اور دلچسپیوں کے متعلق لکھنا

آپ اپنے بچے کے تجربات اور دلچسپیوں کو لکھنے کی تحریک حاصل کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

موضوعات میں یہ شامل ہو سکتے ہیں:

- کسی حالیہ تجربے جیسے شادی یا سالگرہ کی تقریب یا کسی سیر کے بارے میں تحریر۔ مثال کے طور پر، کسی عجائب گھر کی سیر کے بعد آپ اس دن کی سرگرمیوں کے متعلق یا ڈائناسؤرز پر ایک رپورٹ لکھ سکتے ہیں، یا "میں نے آج سب سے اچھی کونسی بات سیکھی" پر رپورٹ، ڈائناسورز کے خاندان کے متعلق ایک مختصر کہانی یا نمائشوں کی تحریری فہرست لکھ سکتے ہیں۔
- ٹریمپولین پر کھیلنے یا پیدل کہیں جانے کے بعد اس سرگرمی کے متعلق لکھا جا سکتا ہے، یا مختلف قسموں کی چھلانگوں/قدموں کے بارے میں رپورٹ، 'میری بہترین ٹریمپولین کی مہارت/پیدل چلنے کی مہارت" کے بارے میں رپورٹ، ٹریمپولین/پیدل چلتے ہوئے کوئی مسئلہ ہو جانے کی کہانی یا ٹریمپولین/پیدل چلنے کے متعلق الفاظ اور زبان۔
- بچے کی دلچسپی کی کوئی چیز۔ آپ کا بچہ کسی مشغلے یا کسی اور دلچسپی کے متعلق ایک پوسٹر بنا سکتا ہے یا چھوٹا سا مضمون لکھ سکتا ہے۔
- حال ہی میں بچے کا بتایا ہوا کوئی خواب یا یاد۔

تخلیقی تحریریں لکھنا

چونکہ تخلیقی تحریریں لکھنا بہت مزے کا کام ہے، یہ لکھنے کی محبت پیدا کرنے کا بہت عمدہ طریقہ ہے۔ اس سے آپ کے بچے کی تصوّراتی طاقت کی نشوونما میں بھی مدد ملے گی جس کا اچھا برا جانچنے اور مسائل حل کرنے کی صلاحیت کے لیے اہم ہونا ثابت ہے۔ آپ حال ہی میں مل کر پڑھی گئی کسی کتاب سے لکھنے کے لیے خیالات لے سکتے ہیں یا اپنی نئی تخلیق لکھ سکتے ہیں۔

تخلیقی تحریریں لکھنے کے لیے کچھ تجاویز میں یہ شامل ہیں:

- کارٹونز کی صورت میں ایک مختصر کہانی بنائیں۔
- رسالوں میں سے لوگوں کی تصویریں کاٹیں اور بلبلوں میں ان کی باتیں اور ڈائیلاگ لکھیں۔
- خود کوئی سپر ہیرو کردار بنائیں اور اسے ایک مختصر ایڈونچر کرتے ہوئے دکھائیں۔
- انٹرنیٹ پر ملنے والے فن پاروں جیسے پینٹنگز یا فوٹوز سے اپنی کہانی کے لیے تحریک حاصل کریں۔
- مل کر کہانی لکھیں یا کارٹون بنائیں اور باری باری جملے لکھیں یا کارٹون کے حصے بنائیں۔
- کہانی کا ایک سادہ ڈھانچہ یہ ہے کہ ایک کردار کسی مقصد کو حاصل کرنا چاہتا ہے (مثال کے طور پر فٹ بال میچ جیتنا، کھویا ہوا کتا ڈھونڈنا، دنیا کو تباہی سے بچانا)، اسے وہ مقصد حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے لیکن وہ حل تلاش کر لیتا ہے۔ اس ڈھانچے کو مل کر لکھی جانے والی مختصر کہانی کی بنیاد بنایا جا سکتا ہے۔
- کسی سرچ انجن سے تصویریں چنیں یا اپنی کھینچی ہوئی فوٹوز کو استعمال کر کے انہیں سلائیڈ شو یا ڈاکومنٹ میں پیسٹ کریں اور پھر ان کے لیبل لگائیں یا جملے لکھیں۔

گھر میں روزانہ لکھنے کے مواقع

پڑھنے کی طرح، اپنے بچے کے ساتھ لکھنے کو بھی گھر میں ایک روزمرّہ سرگرمی بنانا چاہیے۔

لکھنے کے لیے یہ تجاویز آزمائیں:

- خریداری کی فہرست لکھیں یا فہرست میں اور چیزیں شامل کریں۔
- گھر والوں کے نام پیغامات لکھنے اور پڑھنے کے لیے ایک بورڈ رکھیں۔
- اپنے بچے کو سٹکی نوٹس کا ایک پیڈ دیں جس پر وہ اپنے لیے یاد رکھنے کی باتیں نوٹ کرتا رہے۔
- مل کر اپنے ہفتے بھر کے کھانوں کا مینو بنائیں اور لکھیں۔
- اپنی فیملی فوٹو البم میں فوٹوز کے نیچے کیپشنز لکھیں۔
- اپنے بچے کے فن پاروں اور تخلیقوں کے لیے لیبل لکھیں۔
- مقناطیسی حروف استعمال کر کے فریج یا مقناطیسی ڈسپلے بورڈ پر الفاظ لکھیں۔
- مبارکباد کے کارڈ، سالگرہ کارڈ اور شکریے کے پیغامات بنائیں اور لکھیں۔
- فٹ پاتھ پر چاک سے ایسے پیغامات اور سلام و دعا لکھیں جنہیں دیکھ کر ہمسایے خوش ہوں۔
- گھر میں نمایاں جگہ پر فیملی کیلنڈر رکھیں اور اس پر اپنے گھرانے کے اہم مواقع لکھیں۔

پیدائش سے سکول گریڈ 2 تک

حساب

بچہ اپنی زندگی کے ابتدائی سالوں میں بہت تیزی سے سیکھتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ شیرخوار بچے ہندسوں کو سمجھنے کی فطری صلاحیت رکھتے ہیں۔ اپنے بچے کے پہلے استاد کی حیثیت سے آپ چھوٹی عمر سے ہی بچے میں حساب کی صلاحیت کے فروغ کے لیے بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

جلد حساب کی صلاحیت پیدا کرنا بچوں کو سیکھنے اور نشوونما کے لیے ایک اہم بنیاد فراہم کرتا ہے۔ یہ صلاحیت بچے کو روزمرّہ زندگی کے لیے تیار کرتی ہے جس میں عام مسائل کا حل نکالنا اور پیسوں کا استعمال شامل ہے۔

حساب میں ہندسوں، شکلوں، پیٹرنز (سلسلوں)، سائز، وقت اور پیمائشوں پر غور کرنا شامل ہے۔ روزمرّہ کے تجربات میں حساب کو شامل کرنا آسان اور پرلطف ہے۔ حساب ہر جگہ ہے - کھیل کے میدان میں، دکانوں میں اور گھر میں۔

بچوں کو ہندسے بنانے، گننے، ڈرائنگ کرنے اور ہندسوں کے بارے میں بات کرنے کے بہت سے تجربات کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ حصہ آپ کو اپنے زیرنگہداشت بچوں میں یہ صلاحیتیں پیدا کرنے کے لیے مدد دے گا۔ شاید آپ کو لگتا ہو کہ آپ کا بچہ اپنے نگہداشتی ادارے، کنڈرگارٹن یا سکول میں جس طرح حساب کرتا ہے، وہ آپ کے سیکھے ہوئے طریقے سے مختلف ہے لیکن پھر بھی آپ اپنے بچے کو کئی طرح مدد دے سکتے ہیں۔ بچے کو دکھائیں کہ ہندسے اور گنتی کس طرح روزمرّہ زندگی کا حصہ ہیں تاکہ وہ ان چیزوں کا تعلق سمجھ سکے۔

گھر میں مل کر حساب کرنا

حساب کے متعلق بات کرنا

بچوں کے لیے حساب سے تعلق رکھنے والی زبان سیکھنا اہم ہے۔ کھیل کے میدان میں جانے یا گھر میں مدد کرنے سے ایسے بھرپور اور بامعنی مواقع میسّر آتے ہیں جن میں یہ صلاحیتیں پنپتی ہیں۔ آپ کے بچے کو یہ اصطلاحات اور زبان مؤثر طریقے سے استعمال کرنے میں وقت لگ سکتا ہے لیکن حساب کے متعلق بات کرنے سے آئندہ سیکھنے میں بہت مدد ملتی ہے۔

حساب کی زبان سیکھنے کے لیے کچھ سرگرمیاں:

- چیزیں مانگتے ہوئے مخصوص اصطلاحات استعمال کریں۔ مثال کے طور پر، اپنے بچے سے فریج سے دودھ کی 'ایک لیٹر' کی بوتل نکالنے یا الماری سے آٹے کا 'ایک کلو' کا بیگ لانے کو کہیں۔
- کھانا پکاتے ہوئے اس میں استعمال ہونے والی مختلف پیمائشوں کے متعلق بات کریں جیسے چائے کا چمچ، ملی لیٹر، لیٹر اور کپ۔ خالی اور بھرے ہونے کے تصوّرات پر بات کریں۔
- اکٹھے چلتے، باتیں کرتے اور کھیلتے ہوئے اپنے بچے کی حرکتوں کو الفاظ میں بیان کریں جیسے وہ فینس کے 'اوپر' چڑھا تھا، وہ ستونوں کے 'درمیان' سے گزرا تھا اور وہ منکی بارز کے 'نیچے' جھولا تھا۔ اس سے آپ کے بچے کو جگہ کے شعور سے تعلق رکھنے والی زبان سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔
- چیزوں کو الگ الگ چھانٹنے کی سرگرمیوں سے آپ کے بچے کو 'ایک جیسے' اور 'مختلف' کے تصوّرات سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ ری سائیکلنگ کو چیزیں چھانٹنے کے موقع کے طور پر استعمال کریں تاکہ کوڑے اور ری سائیکلنگ کو الگ الگ کیا جائے۔ مثال کے طور پر کاغذ، پلاسٹک، غذائی کوڑا اور عام کوڑا۔

گنتی

گنتی چھوٹے بچوں کے لیے حساب کے اولّین تجربات میں شامل ہے۔

ہندسے بولنا سیکھنے کا آغاز اکثر کسی پسندیدہ گیت یا نظم سے ہوتا ہے جس میں ہندسوں کے نام دہرائے جاتے ہیں۔ بچے اکثر پہلے ہندسے بولنا سیکھتے ہیں اور اس کے بعد وہ الگ الگ ہندسوں کو پہچاننا سیکھتے ہیں۔

یہاں آپ کے بچے کو گنتی میں مشغول کرنے کے لیے کچھ سرگرمیاں اور تجاویز دی جا رہی ہیں:

- ان گیتوں اور نظموں میں گنتی پر توجہ دیں جو سب www.youtube.com پر مل جاتی ہیں:
    - Five Little Ducks
    - Ten in the Bed
    - 1, 2, 3, 4, 5, Once I Caught a Fish Alive
    - Ten Green Bottles
    - Five Little Monkeys
    - 1, 2, Buckle My Shoe

- بچے اکثر ایک گروپ کی تمام چیزیں گننے سے آغاز کرتے ہیں جیسے ہاتھوں کی انگلیاں اور پیروں کی انگلیاں، اپنے کپڑوں کے بٹن، گھر تک پہنچتے ہوئے قدم یا اپنے کھلونے گننا۔
- جب بچے چیزوں کا سیٹ گننے کی طرف بڑھیں تو وہ ہر چیز کا تعلق ایک ہندسے سے جوڑنا شروع کرتے ہیں۔ شروع میں بچے کو ترغیب دیں کہ وہ چیزوں کے میچنگ ہندسے بتاتے ہوئے ہر چیز کو ہاتھ لگاتا جائے۔
- جب بچے چیزوں کا گروپ گننے کی طرف بڑھیں تو شاید انہیں گنتی میں آسانی کی خاطر چیزوں کو ایک قطار میں رکھنے کی ضرورت ہو۔ آگے چل کر وہ چیزوں کو ترتیب سے رکھے بغیر کسی بھی چیز سے گنتی کا آغاز کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- جب آپ کے بچے کو اعتماد حاصل ہو جائے تو گنتی کی مشق کے لیے مختلف ہندسوں سے گنتی کروانا شروع کریں۔ مثال کے طور پر، 6 یا 10 سے گنتی شروع کرنے کو کہیں۔ اپنے بچے سے سیدھی گنتی اور الٹی گنتی سنانے کو کہیں۔ پوچھیں کہ فلاں ہندسے سے پہلے یا اس کے بعد کونسا ہندسہ آتا ہے۔

روزمرّہ زندگی میں گنتی

آپ ایسی روزمرّہ سرگرمیوں میں گنتی کو شامل کر سکتے ہیں:

- پھل کو چھ ٹکڑوں میں کاٹیں اور اپنے بچے سے یہ ٹکڑے گننے کو کہیں۔
- گنیں کہ آپ نے ناشتے کے لیے کتنے ٹوسٹ بنائے تھے۔
- میز پر رکھے ہوئے کانٹوں اور چمچوں کی تعداد جمع کر کے ٹوٹل بتائیں۔
- کار یا بس میں سفر کرنے والے لوگوں کو گنیں۔
- گلی میں چلتے ہوئے مکانوں کو گنیں۔
- یہ گنیں کہ باورچی خانے سے غسلخانے پہنچنے تک کتنے قدم بنتے ہیں۔
- اپنے بچے کے ساتھ سودا سلف خریدتے ہوئے گنتی کی مشق کریں (مثال کے طور پر، آپ تھیلے میں جتنے سیب ڈالیں، ان کی تعداد گنیں)۔
- آپ کا بچہ اپنی ڈرائنگ میں جو چیزیں بنائے، اسے ان کی تعداد کے متعلق بات کرنے کی ترغیب دیں۔

ہندسے تلاش کرنا

ہندسے تلاش کرنا آپ کے بچے کے لیے ایک پرلطف سرگرمی ہے جو وہ شوق سے کرے گا۔ اپنے بچے سے کہیں کہ وہ آپ کے آس پاس ہندسے تلاش کرے۔ گاڑیوں کی نمبر پلیٹس، سائنز، کیلنڈروں، اخبارات، شاپنگ کیٹیلاگز، سڑکوں پر رفتار کے بورڈز اور گھروں پر لگے ہندسے دیکھیں اور بولیں۔

پلیئنگ کارڈز استعمال کرنا

کارڈز کے ساتھ کھیلنا ہمیشہ پرلطف ہوتا ہے، خاص طور پر بارش کے دنوں یا چھٹیوں میں۔ آپ:

- پلیئنگ کارڈز سے ہندسوں کو میچ کرنے والی گیمز کھیل سکتے ہیں جیسے 'Snap'
- کارڈز پر لکھے ہندسوں کو سب سے چھوٹے سے لے کر سب سے بڑے ہندسے یا سب سے بڑے سے لے کر سب سے چھوٹے ہندسے تک ترتیب دے سکتے ہیں۔

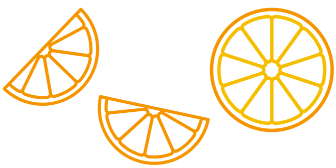

دکان کا کھیل

دکان کے کھیل سے بچہ حقیقی دنیا میں حساب کرنا سیکھتا ہے اور ساتھ ساتھ وہ اپنی سوشل صلاحیت بھی بڑھاتا ہے۔ دکان کے کھیل کا ایک طریقہ گھر میں ایک چھوٹی دکان بنانا ہے۔ یہاں کچھ تجاویز اور سرگرمیاں دی جا رہی ہیں:

- کھانے اور سودا سلف کی چیزیں اکٹھی کریں اور ان پر سٹکی نوٹس پر لکھی یا شاپنگ کیٹیلاگز سے کاٹی ہوئی قیمتوں کے لیبل لگائیں۔
- اس بارے میں بات کریں کہ ہم کیسے سکّوں، نوٹوں اور کارڈوں سے چیزیں خریدتے ہیں۔
- چھوٹی دکان سے چیزیں خریدنے اور بیچنے کے لیے خود کرنسی نوٹ بنائیں یا کھلونا کرنسی استعمال کریں۔
- پرانی رسیدیں یا پرائس ٹیگز اکٹھے کریں اور انہیں اپنی چھوٹی دکان میں استعمال کریں۔
- محتلف سکّوں کی خصوصیات پر غور کریں جس میں ان کی شکل اور ان پر بنی جانوروں اور انسانوں کی تصویریں بھی شامل ہیں۔ سکّوں کے درمیان فرق پر آپس میں بات کریں۔ کاغذ کے نیچے رکھے سکّے کو پنسل سے رگڑ کر سکّے چھاپیں۔
- کھلونا کریڈٹ کارڈ بنائیں جس پر بہت سے ہندسے لکھے ہوں۔ ہندسے پریس کرنے کے لیے کاغذ کا کی پیڈ بنائیں جس پر کارڈ والے ہندسے لکھے ہوں۔
- اپنے بچے کو اونچائی کے لحاظ سے (اونچی ترین سے لے کر نیچی ترین تک) یا قیمت کے لحاظ سے (سستی ترین سے لے کر مہنگی ترین) کھانے کی چیزیں ترتیب سے رکھنے کی ترغیب دیں۔
- چھوٹی دکان میں ٹی بیگز کے ڈبے یا چاولوں کے تھیلے جیسی چیزیں تولنے کے لیے کچن سکیل رکھیں اور چیزوں کو وزن کے لحاظ سے ترتیب دیں۔

گیمز کھیلنا

گیمز کھیلنے کے ذریعے حساب کو پرلطف اور انٹرایکٹیو بنانے سے آپ کا بچہ شوق سے سیکھے گا۔ کچھ مشورے یہ ہیں:

- 'I Spy' یا دوسری گیمز کھیل کر اپنے بچے کو شکلیں، ہندسے اور پیٹرنز پہچاننے میں مدد دیں۔
- بورڈ گیمز گھر کے سب لوگوں کو حساب میں شامل کرنے کا پرلطف طریقہ ہیں۔ اپنے بچے کو ڈائس (نقطوں والا دندانہ) پھینکنے، ڈائس پر آنے والے ہندسے کے مطابق باری لینے اور باری لینے کے بعد رکنے میں مدد دیں۔
- ڈائس استعمال کرتے ہوئے شاید آپ کا بچہ دندانے کے اوپری رخ پر ایک ایک نقطہ گن کر کل تعداد معلوم کرے۔ وقت کے ساتھ ساتھ وہ دندانے کی اوپری سطح پر آنے والے ہندسے کو گنے بغیر خود بخود پہچاننا شروع کر دے گا۔
- اپنے بچے کے ساتھ ہندسوں والی آن لائن گیمز کھیلیں۔ یہاں آپ کو وسائل کی آن لائن سرچ شروع کرنے کے لیے اچھی ویب سائیٹس کی مختصر فہرست دی جا رہی ہے:
  - https://fuse.education.vic.gov.au (select Early Childhood or Primary (Students tabs
  - http://education.abc.net.au
  - http://www.abc.net.au/countusin
  - http://www.ictgames.com/resources.html

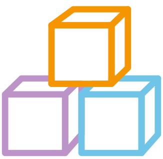

جیومیٹریکل شکلوں کے ساتھ کھیلنا

جیومیٹریکل شکلوں کے ساتھ کھیلنے سے بچے میں مختلف شکلوں کا شعور بڑھتا ہے۔ اس سے بچے کے ہاتھوں اور آنکھوں کا ربط بھی بہتر ہوتا ہے۔ یہاں کچھ تجاویز اور سرگرمیاں دی جا رہی ہیں:

- Jigsaw پزل، tangram یا شکلیں چھانٹنے والے کھلونوں سے آپ کا بچہ مسائل حل کرنے کی صلاحیت اور جگہ کی نسبت سے چیزوں کی موجودگی کا علم حاصل کرتا ہے۔
- مختلف شکلوں کے درمیان مشترک اور مختلف باتوں کا ذکر کریں اور انہیں دیکھیں۔ مثال کے طور پر، گولائیوں، کونوں یا سیدھے کناروں والی شکلیں۔
- اپنے بچے کو جیومیٹریکل شکلوں کی ڈرائنگ بنانے، انہیں کاٹنے اور گروپوں میں چھانٹنے کے لیے مدد دیں۔ اپنے بچے سے بتانے کو کہیں کہ اس نے شکلوں کو اس طرح کیوں چھانٹا ہے۔
- بسکٹ کاٹنے والے سانچے استعمال کر کے پلے ڈو سے مختلف شکلیں بنائیں۔ اپنے بچے کو اس کی روزمرّہ زندگی میں شکلیں جیسے گول گیند، چوکور کھڑی یا چھ کونوں والا 'سٹاپ' سائن پہچاننے کی ترغیب دیں۔
- مل کر کاغذی جہاز بنانے میں ریاضی کے کئی تصوّرات استعمال ہوتے ہیں جن میں زاویے، شکلیں، دہرا کرنا اور شکلی توازن رکھنا شامل ہیں۔ جہاز بنا لینے کے بعد آپ موازنہ کر سکتے ہیں کہ کونسا جہاز زیادہ دور تک اڑا اور فاصلوں کی پیمائش کر کے بھی مزا لیں۔
- بلڈنگ بلاکس سے ٹاور بنائیں۔ اپنے بچے سے کہیں کہ بلاکس کی وہی تعداد استعمال کر کے پہلے ٹاور سے مختلف ایک اور ٹاور بنائے۔

پیٹرنز بنانا

پیٹرنز پہچاننا اور بنانا ریاضی کی اہم صلاحیتیں ہیں جن سے ہندسوں، شکلوں اور شکلی توازن کے متعلق سیکھا جاتا ہے۔ سرگرمیوں میں یہ شامل ہیں:

- کپڑوں، تحفے پیک کرنے کے کاغذ، عمارتوں، برتنوں، کارڈوں اور فرنیچر پر بنے پیٹرنز کو پہچانیں اور بیان کریں۔ ایک سکریپ بک بنائیں جس میں آپ فنون اور دستکاریاں بنانے کے لیے نمونے اکٹھے کرتے جائیں گے اور ضرورت کے وقت انہیں دیکھیں گے۔
- کپڑے ٹانگنے کی رنگین چٹکیاں، بلاکس، موتی یا کٹلری استعمال کر کے ایک پیٹرن شروع کریں جسے بچہ آگے چلاتا جائے۔ جب آپ کا بچہ اعتماد پیدا کر لے تو اسے پیٹرن نقل کرنے یا خود پیٹرن بنانے کے لیے کہیں۔
- آواز کے ردھم میں کچھ پیٹرنز شامل کرنے کی کوشش کریں۔ تالیوں کا ایک پیٹرن بنائیں اور اپنے بچے سے اس پیٹرن کی نقل کرنے اور پھر خود اپنا پیٹرن بنانے کو کہیں۔
- اپنے بچے کوخود پیٹرنز کی ڈرائنگ بنانے، پیٹرنز بنانے اور بیان کرنے کی ترغیب دیں۔ پیٹرنز کو مبارکباد کے کارڈوں کے حاشیوں پر استعمال کریں۔

حساب کے ساتھ حرکت

ان تجاویز میں گنتی کے لیے جسمانی حرکت کو استعمال کیا جاتا ہے:

- جب آپ کوئی گیم کھیل رہے ہوں تو ہر بار گیند ٹاس کرتے ہوئے گنتے جائیں۔
- پہلے اندازہ لگائیں کہ ... تک پہنچنے کے لیے کتنی بار چھلانگ لگانی پڑے گی۔ پھر چھلانگیں لگا کر ... تک پہنچیں اور اپنی چھلانگیں گنیں۔
- سیڑھیاں چڑھتے ہوئے یا پارک میں بنچ سے لے کر سلائیڈ تک جاتے ہوئے اپنے بچے کے ساتھ قدم گنتے جائیں۔
- اپنے بچے سے کہیں کہ سی سا پر کسی دوست کے ساتھ اپنا وزن بیلینس کرنے کے طریقے ڈھونڈے۔
- رسّا پھلانگتے ہوئے ایسی نظمیں اور گیت گائیں جن میں گنتی ہوتی ہے۔

چیزوں کی پیمائش

پیمائشوں اور پیمانوں کو سمجھنا آپ کے بچے کی حساب کی سمجھ کے لیے نہایت اہم ہے۔ یہاں کچھ تجاویز اور سرگرمیاں دی جا رہی ہیں:

- اپنے گھر کے لوگوں کے قد ناپنے کے لیے دیوار پر لگا پیمائشی چارٹ استعمال کریں۔
- اپنے بچے کے ساتھ اس کے آس پاس کی چیزوں کے متعلق بات کریں اور اسے یہ طے کرنے میں مدد دیں کہ کونسی چیز بڑی یا چھوٹی، اونچی یا نیچی ہے۔
- اپنے بچے کو ڈوری کا ایک ٹکڑا کاٹ کر دیں - ٹکڑے کی لمبائی کچھ بھی ہو سکتی ہے۔ اس ڈوری کو اپنے گھر کی چیزیں ناپنے کے لیے استعمال کریں اور پتہ کریں کہ کونسی چیز آپ کے 'ڈوری کے پیمائشی فیتے" سے لمبی یا چھوٹی ہے۔ اپنے بچے کو کوئی ایسی چیز بتانے کو کہیں جو ڈوری کے برابر لمبی ہو۔
- ناپنے کے دوسرے طریقے بھی آزمائیں جیسے کپ، جگ، چائے کے چمچ، آئسی پول سٹک، قدموں کے نشانات یا بالشت سے ناپیں۔
- اپنے بچے کو بلاکس کا ٹاور بنانے میں مدد دیں جو اس کے کسی پسندیدہ کھلونے سے زیادہ اونچا ہو۔ ٹاور کی اونچائی ناپنے کے لیے اپنے بچے سے سارے بلاکس گننے کو کہیں۔
- پہلے اندازہ لگائیں اور پھر ناپیں کہ کون زیادہ بڑی چھلانگ لگا سکتا ہے یا ایک پاؤں پر زیادہ دیر تک کھڑا رہ سکتا ہے یا ایک جار کتنے بٹنوں سے بھر جائے گا۔
- مختلف کنٹینروں سے چیزیں انڈیل کر اور ان میں چیزیں بھر کر ان کا سائز دریافت کریں۔ پہلے اندازہ لگائیں اور پھر چیک کریں کہ کونسے کنٹینر میں زیادہ یا کم چیز آتی ہے۔
- موسم اور دن کے وقت میں تبدیلیاں نوٹ کریں۔ ایک پرانی بوتل کو استعمال کر کے 'بارش کا پیمانہ' بنائیں جس سے آپ بارش کی پیمائش کریں گے اور اس پر نظر رکھیں گے۔

جستجو پیدا کرنے کے لیے سوالات پوچھنا

اپنے بچے سے ایسے سوالات پوچھیں جن سے اسے حساب کے بارے میں سیکھنے کی ترغیب ملے:

- آپ کونسی شکلیں دیکھ سکتے ہیں؟
- ہم --- کو کیسے ناپ سکتے ہیں؟
- ہم آدھے حصے کا کیسے پتہ چلا سکتے ہیں؟
- --- کو بانٹنے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟
- میں ---- سے ---- تک کیسے پہنچوں؟
- ان میں سے کیا قریب ہے: سینڈ پٹ یا پینگ؟
- آپ بغیر گرائے کتنا اونچا ٹاور بنا سکتے ہیں؟

مل کر دیکھنے کے لیے اینیمیشنز

- Everyday Maths Animations سے گھرانوں کو روزمرّہ مواقع پر جیسے چہل قدمی کے دوران، باتیں کرتے ہوئے اور کھیلتے ہوئے مل کر حساب سیکھنے کی ترغیب ملتی ہے۔ تین اینیمیشنز کے سیٹ سے گھرانوں کو گھر میں، سپرمارکیٹ میں اور باہر اپنی گفتگو میں ریاضی اور حساب کو شامل کرنے کے لیے مدد ملتی ہے۔

  https://fuse.education.vic.gov.au/?WSC2SM

- Mathscots اینیمیشن سیریز سے گھرانوں کو حساب کرنے اور حساب سیکھنے کے سلسلے میں گھر اور سکول کے درمیان تعلق بنانے کے لیے مدد ملتی ہے۔ اس میں تعارفی حصے کے بعد 9 الگ الگ حصے ہیں (ہر حصہ ایک سے دو منٹ تک کا ہے)۔ زیادہ لمبے کھیلوں میں وقفے رکھے گئے ہیں جن میں گھرانوں کو دیکھے گئے حساب کے متعلق بات شروع کرنے کے لیے مواقع اور سوالات دیے گئے ہیں۔ ایسی سرگرمیوں کی تجاویز بھی دی گئی ہیں جو گھرانے اینیمیشنز کے حصے دیکھنے کے بعد کرنا چاہیں۔

  https://fuse.education.vic.gov.au/pages/mathscots

گریڈ 3 سے گریڈ 6 تک

پڑھنا اور لکھنا

پڑھنے کے ابتدائی چند سال آپ کے بچے کے لیے بہت شاندار زمانہ ہیں۔ کتابیں بچوں کو نئے خیالات اور نئی دنیاؤں سے متعارف کرواتی ہیں اور ان کی تصوّراتی قوت کی نشوونما ہوتی ہے۔

پڑھنے کا ذکر اچھے انداز میں کریں تاکہ آپ کا بچہ اس کی قدر کرے۔ جتنا زیادہ سے زیادہ ممکن ہو، اپنے بچے کے ساتھ پڑھنا جاری رکھیں۔ جب بچے میں اعتماد آ جائے تو اسے پڑھنے کا کچھ یا تمام کام خود کرنے کی ترغیب دیں۔ جب بچہ پڑھ رہا ہو تو ہمیشہ تحمّل سے کام لیں اور تیزی سے پڑھنے پر زور نہ دیں۔ اور، جتنا زیادہ سے زیادہ ہو سکے، خود بھی پڑھیں تاکہ آپ اپنے بچے کے لیے پڑھنے کا نمونہ پیش کر سکیں۔

یہ سال وہ زمانہ ہیں جب آپ کا بچہ دنیا کے بارے میں مزید سیکھے گا۔ بچے کے ساتھ تبادلۂ خیال کرنے سے اس کی بولنے کی صلاحیت بہتر ہوتی ہے اور اسے دنیا کو اور دنیا میں اپنے مقام کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

ان سالوں میں آپ کا بچہ زیادہ اعتماد کے ساتھ لکھنے کا آغاز بھی کرے گا۔ اچھا لکھنے کی صلاحیت سے آپ کا بچہ مؤثر کمیونیکیشن کے قابل بنتا ہے اور سکول میں اور آئندہ پیشوں میں اس کی کامیابی کے امکانات بہتر ہوتے ہیں۔ اپنے بچے کو ترغیب دیں کہ جتنا اکثر ہو سکے، وہ مختلف موضوعات اور دلچسپیوں کے متعلق لکھا کرے۔

پڑھنا اور لکھنا ہمیشہ پرلطف ہو سکتا ہے اور اس میں دل لگتا ہے۔ اپنے بچے کو اس کی دلچسپیوں کے مطابق کتابیں اور سرگرمیاں چننے دیں اور ہمیشہ سب سرگرمیوں میں لطف اور کھیل کو صحتمندانہ انداز میں شامل کرنے کی ترغیب دیں۔ اس سے آپ کے بچے میں پڑھنے، بات کرنے اور لکھنے کی محبت کو فروغ ملے گا۔

اپنے بچے کو بولنے اور سننے کے لیے مدد دینا

اپنے بچے کے ساتھ باتیں کرنا

پرائمری سکول کے مدارج طے کرنے کے ساتھ ساتھ آپ کا بچہ زیادہ روانی سے اور دنیا کے زیادہ علم کے ساتھ بات کرنے لگے گا۔

بچے کو زیادہ روانی سے بولنے کے قابل بنانے کے لیے کچھ تجاویز یہ ہیں:

- سودا سلف کی خریداری، باغبانی، کھانا پکانے، میل باکس سے ڈاک نکالنے، گھریلو کام کاج اور کار یا بس میں سفر جیسے روزمرّہ کاموں کے متعلق بات کرتے ہوئے اپنے بچے کو شامل کرنا جاری رکھیں۔
- اپنے بچے سے اس کے دن کے متعلق خاص سوالات پوچھیں۔ "آپ کا دن کیسا گزرا؟" جیسے عمومی سوال سے غالباً صرف ایک لفظ کا جواب ملے گا یعنی "ٹھیک"۔ خاص سوالات پوچھیں جیسے "آپ کلاس میں جو کتاب پڑھ رہے ہیں، وہ کس بارے میں ہے؟" یا "آج آپ نے لنچ ٹائم میں کیا کیا؟"
- اپنے بچے کو دن بھر کے واقعات یا حالات حاضرہ کے متعلق گفتگو میں شامل کریں۔ بچے کی رائے پوچھیں۔ اس سے بچے کو مختلف نقاط نظر کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے اور اس کا ذخیرۂ الفاظ بڑھتا ہے۔
- بچے کو اس کے جوابات کی وضاحت کی تحریک دینے کے لیے سادہ باتیں پوچھیں جیسے "آپ نے یہ کیوں کہا؟ اس کے بعد کیا ہوا؟ آپ نے اس بارے میں کیا سوچا؟"
- اپنے بچے کے ہر قسم کی تحریریں پڑھنے، لکھنے اور دیکھنے میں حقیقی دلچسپی ظاہر کریں۔ تحریروں کے متعلق بات کرنے سے بامعنی بات چیت ہو سکتی ہے اور آپ کا بچہ تحریروں کو اہم سمجھنے لگتا ہے۔
- آپ کا بچہ سکول میں جو موضوعات پڑھ رہا ہو، ان میں دلچسپی دکھائیں۔ یہ موضوعات بات چیت کے آغاز کی بہت اچھی بنیاد ہو سکتے ہیں۔
- اپنے بچے کو اس کے روزمرّہ مسائل اور جذبات کے متعلق بات کرنے کی ترغیب دیں۔
- دوسرے لوگوں کے جذبات کو سمجھنے کے لیے سوالات اورتبادلۂ خیال کا راستہ اختیار کریں۔ اس سے بچے کو دوسروں کے لیے دردمندی پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔
- اپنے بچے کا دنیا کا تجربہ اور علم وسیع کرنے کے لیے سوالات اور تبادلۂ خیال کریں، بالخصوص نئے تجربات یا سیر و تفریح کے دوران۔

خبروں اور حالات حاضرہ کے متعلق تبادلۂ خیال

جوں جوں آپ کا بچہ بڑا ہوتا ہے، وہ خبروں اور حالات حاضرہ سے زیادہ واقف ہوتا جاتا ہے۔ خبروں اور حالات حاضرہ کے متعلق بات کرنے سے دنیا کے متعلق آپ کے بچے کا علم بڑھ سکتا ہے۔

اپنے بچے کو کسی واقعے کے متعلق تنقیدی سوچ سے کام لینے کی ترغیب دینے کا مؤثر طریقہ سوالات پوچھنا ہے جس سے اس کے دل میں دردمندی کو فروغ مل سکتا ہے۔ سماجی معاملات پر بات کرتے ہوئے سوالات سے آپ کے بچے کی زبان میں روانی لانے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔

آپ کسی خبر یا کسی حالیہ واقعے پر بات کرتے ہوئے ایسے سوالات پوچھ سکتے ہیں:

- آپ کے خیال میں یہ واقعہ کس وجہ سے ہوا؟
- آپ کے خیال میں لوگ کیسے متاثر ہوں گے؟
- کیا یہ انصاف کی بات ہے؟
- آپ کے خیال میں لوگ ایسا کیوں سوچتے ہیں/کرتے ہیں؟
- کیا اس نیوز رپورٹ کا کوئی دوسرا رخ بھی ہو سکتا ہے؟
- آپ کے خیال میں آگے کیا ہو گا؟
- یہ مسئلہ کیسے ٹھیک ہو سکتا ہے؟

تبادلۂ خیال کو وسعت دینے لیے کچھ اور سرگرمیاں:

- اپنے بچے کو بری یا غمناک خبروں میں کوئی اچھا پہلو تلاش کرنے کی ترغیب دیں جیسے امدادی کام کرنے والے لوگوں یا تنظیموں کو نوٹ کرنا مثلاً ”اس واقعے میں کون سے لوگ امدادی کام کر رہے ہیں؟“
- مل کر ایک ہی معاملے سے تعلق رکھنے والے کئی مضامین پڑھیں تاکہ آپ مختلف آراء سے واقف ہوں۔ پھر ان مختلف آراء پر آپس میں تبادلۂ خیال کریں۔
- کسی موضوع پر مباحثہ (ڈیبیٹ) کریں جس میں آپ اور آپ کا بچہ موضوع کی تائید میں اور مخالفت میں الگ الگ بولیں۔
- کسی معاملے پر پوڈکاسٹس ڈاؤن لوڈ کر کے سنیں اور تبادلۂ خیال کریں۔
- مختلف ”اگر یوں ہوتا تو؟“ امکانات پر تبادلۂ خیال کریں۔ اس سے آپ کے بچے میں مسائل حل کرنے کی صلاحیت اور تصوّراتی قوت بڑھے گی۔

کئی خبریں بچوں کے لیے دکھ یا الجھن کا باعث بن سکتی ہیں۔ ایسی خبریں چننا یقینی بنائیں جو آپ کے بچے کے لیے مناسب ہوں۔ بعض بہت عمدہ پوڈکاسٹس اور آن لائن پروگرام عمر کے لحاظ سے مناسب انداز میں خبریں پیش کرتے ہیں جیسے:

- Kidsnews: https://www.kidsnews.com.au
- Behind the News: https://www.abc.net.au/btn
- Squiz Kids podcast: https://www.squizkids.com.au
- ABC kids news podcast: https://www.abc.net.au/kidslisten/news-time

اپنے بچے کو پڑھنے کے لیے مدد دینا

یہاں بچے کو پڑھنے کی ترغیب دینے کے لیے کچھ تجاویز دی جا رہی ہیں:

- مشورہ ہے کہ آپ پرائمری سکول کے آخری سالوں میں مل کر پڑھنا جاری رکھیں چاہے آپ کا بچہ اب مدد کے بغیر پڑھتا ہو۔
- اپنے بچے کو اکثر مقامی لائبریری میں لے جائیں تاکہ وہ کتابیں چن سکے، ادھار لے سکے اور ادھار کی تجدید کر سکے۔ سکول کی چھٹیوں کے آغاز میں بچوں کو لائبریری لے جانے سے انہیں کئی ہفتے خودمختارانہ طور پر پڑھنے کا موقع ملے گا۔
- ان کرافٹس یا سرگرمیوں کے متعلق نان فکشن (معلوماتی) کتابیں ڈھونڈیں جو آپ کے بچے کو پسند ہیں۔ اکثر لائبریریوں میں ان کتابوں کا اچھا ذخیرہ موجود ہوتا ہے (جیسے Dewey اعشاری نمبر 745 کے تحت مخصوص سیکشن میں)۔
- اپنے بچے کو سکول کی لائبریری سے بھی کتابیں ادھار لینے کی ترغیب دیں۔
- اگر آپ کا بچہ کسی مصنّف کو پسند کرتا ہے تو اسی مصنّف کی کوئی اور کتاب یا کتابوں کی سیریز تلاش کریں۔
- اپنے بچے کو اس کے پسندیدہ مصنّف یا خاکہ نگار کی ویب سائیٹ پر ان کے متعلق پڑھنے کی ترغیب دیں۔
- اپنے بچے کو مختلف اصناف سے متعارف کروائیں جیسے فینٹسی، سائنس فکشن، ایکشن اور ایڈونچر۔
- اپنے بچے کو مختلف قسموں کی تحریروں جیسے نظموں، گانوں کی شاعری اور مختصر ڈراموں سے متعارف کروائیں۔
- اپنے بچے کو نان فکشن کتابیں پڑھنے کی ترغیب دیں۔ اخبار یا آن لائن انسائیکلوپیڈیا ایک اچھا آغاز ہو سکتا ہے لیکن شاید آپ کے بچے کو تاریخ کی کتابوں یا اپنے پسندیدہ کھلاڑیوں یا معروف شخصیات کی آپ بیتیاں پڑھنے میں بھی دلچسپی ہو۔
- اپنے بچے کو ان الفاظ کا مطلب جاننے کے لیے ڈکشنری استعمال کرنے کی ترغیب دیں جو اسے سمجھ نہ آئے ہوں۔
- اپنے بچے کو عمر کے لحاظ سے مناسب وہ وڈیو گیمز کھیلنے کی اجازت دیں جن میں پڑھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- اپنے بچے کو ہر سال مارچ سے ستمبر تک چلنے والے وکٹورین پریمیئرز ریڈنگ چیلنج میں شامل ہونے کی ترغیب دیں۔ چیلنج میں شریک سکول آپ کے بچے کو رجسٹر کریں گے - یا آپ خود بچے کو یہاں رجسٹر کر سکتے ہیں: https://www.vic.gov.au/premiers-reading-challenge?Redirect=1#for-students-parents-and-early-childhood-services
- صفحہ 43 پر "گھر میں پڑھنے اور لکھنے کا ماحول بنانا" بھی دیکھیں۔

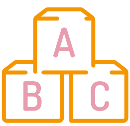

کتابوں کے متعلق بات چیت

کتابوں کے متعلق بات چیت اس مقصد کے لیے اہم ہے کہ بچہ اپنی پسندیدہ کتابوں کے مواد اور معانی پر زیادہ گہرائی میں جا کر سوچے۔ پچھلے حصے، پیدائش سے سکول گریڈ 2 تک، پڑھنا اور لکھنا، میں کتابوں کے متعلق بات چیت کے لیے سوالات کا تعلق زیادہ تر کتاب کے پلاٹ اور کردار کے متعلق معلومات (صفحہ 15 دیکھیں) دوبارہ ذہن میں لانے سے تھا۔ اب بچے کے پرائمری سکول کے دور میں بھی یہ سوالات بہت اہم ہیں۔ جیسے جیسے آپ کا بچہ پرائمری سکول کے مدارج طے کرے، مل کر پڑھی جانے والی کتابوں کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے، یا جو کتابیں آپ کا بچہ اکیلا پڑھ رہا ہو ان کے متعلق بات چیت کرتے ہوئے، مزید سوالات اٹھاتے جائیں۔

کچھ مزید سوالات یہ ہو سکتے ہیں:

- کیا کہانی میں اہم ترین کردار میں کوئی تبدیلی آتی ہے؟ یہ کردار کیسے بدلتا ہے؟
- اگر آپ اس کتاب کا اختتام بدل سکتے تو کیا اختتام ہوتا؟
- آپ کے خیال میں اس کہانی کا مرکزی پیغام کیا ہے؟
- کہانی کے مرکزی پیغام کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟
- کیا آپ کو یہ کہانی یا پیغام یا کوئی اور واقعہ یا مسئلہ اپنے حالات جیسا لگتا ہے؟
- اگر دوسرے لوگ اس کے بارے میں مختلف طریقے سے سوچتے ہوں تو وہ کیسے سوچتے ہوں گے؟

اپنے بچے کو لکھنے کے لیے مدد دینا

پرائمری سکول کے مدارج طے کرنے کے ساتھ ساتھ آپ کا بچہ زیادہ لمبی تخلیقی تحریریں اور مختلف اصناف کی تحریریں لکھنا شروع کرے گا اور وہ نان فکشن اور خیالات کو متاثر کرنے والی تحریریں لکھنا بھی سیکھے گا۔

ان سالوں میں بچے کو لکھنے میں مدد دینے کے لیے کچھ عمومی تجاویز یہ ہیں:

- بچے کو روزمرّہ مقاصد کے لیے لکھنے کی ترغیب دینا جاری رکھیں۔ اس میں کھانوں کی ترکیبیں، گھر کے لوگوں کے لیے پیغامات، خریداری کی فہرستیں اور مبارکباد کے کارڈ لکھنا شامل ہے۔
- اپنے بچے کے لکھنے کے لیے خاموشی کا وقت اور خاموش جگہ تلاش کرنے کی کوشش کریں۔ کوئی ہموار سطح جیسے میز، بنچ ٹاپ یا ٹرے اچھی رہے گی۔
- سٹیشنری جیسے رنگین پین اور پنسلیں اور مختلف رنگوں کے کاغذ فراہم کریں۔
- بچے کے لکھنا شروع کرنے سے پہلے ہمیشہ اچھا ہوتا ہے کہ تحریر کے موضوع پر آپس میں بات کی جائے۔ اس سے آپ کے بچے کو لکھنا شروع کرنے کے لیے خیالات اور اعتماد حاصل ہو گا۔
- بچے کی تحریر کے موضوع پر بات چیت کے بعد شاید آپ بچے کی مدد کے لیے چند دلائل یا کہانی کے پلاٹ کے نقاط لکھنا چاہیں۔ پھر بچہ ان نقاط پر آگے اور لکھ سکتا ہے۔
- اپنے بچے کو مختلف اصناف جیسے فینٹسی، حقیقت نگاری اور ایڈونچر کی اصناف میں تخلیقی تحریریں لکھنے کی ترغیب دیں۔
- اپنے بچے کو مختلف قسموں کی ادبی تحریریں جیسے نظمیں، مختصر ڈرامے یا فلموں کے سکرپٹ لکھنے کی ترغیب دیں۔
- تخلیقی تحریر کے محرّک کے طور پر کسی کتاب کو استعمال کریں جو آپ کے بچے نے پڑھی ہو۔
- سکول میں اور بالخصوص ہائی سکول میں زیادہ توجہ دوسروں کے خیالات کو متاثر کرنے والی تحریر کو دی جائے گی۔ اپنے بچے کو مخصوص معاملات پر اس کی آراء اور خیالات لکھنے کی ترغیب دیں۔
- اپنے بچے کو ترغیب دیں کہ وہ اپنا کام آپ کو دکھانے سے پہلے اس میں سے غلطیاں دور کرے اور مناسب ردّوبدل کرے۔ اسے یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ تحریر معقول ہو۔ اپنے بچے سے اس کی تحریر کو اونچی آواز میں پڑھوانا تحریر میں غلطیاں تلاش کرنے کی اچھی تدبیر ہے۔
- ڈکشنری استعمال کرنے سے ہجّوں کی غلطیاں دور کرنے میں مدد ملتی ہے۔
- تھیسارس استعمال کرنے سے آپ کے بچے کا ذخیرۂ الفاظ بڑھتا ہے۔

کچھ پرلطف سرگرمیاں یہ ہو سکتی ہیں:

- سکریپ پیپر سے خود کتابیں بنائیں۔ صفحوں کو سٹیپلر سے جوڑ کر کہانیاں، پہیلیاں، لطیفے یا گھر میں منی بک لائبریری بنانے کے لیے ہدایات لکھیں۔
- اپنے بچے کو ڈائری رکھنے کی ترغیب دیں جس میں وہ اپنے جذبات اور تجربات نوٹ کرتا رہے۔
- کسی کتاب یا فلم پر ریویو (تبصرہ) لکھیں۔ اپنے بچے کو فلم کے قدرے اچھے یا برے پہلوؤں کے بارے میں رائے قائم کرنے اور یہ بتانے کی ترغیب دیں کہ فلم کو کیسے بہتر بنایا جا سکتا تھا۔
- 'بنی بنائی شاعری' اکٹھی کریں۔ کتابوں یا نظموں میں سے 20 اتفاقی مصرعے اور فقرے چنیں اور انہیں ترتیب دے کر ایک نئی نظم بنائیں۔ مختلف مصرعوں اور فقروں کو جوڑنے کے مختلف طریقوں اور اس کے نتیجے میں معانی میں تبدیلیوں پر بات کرنا دلچسپ ہو سکتا ہے۔
- اپنے بچے کو ایسا موضوع دیں جس کے دو واضح مختلف رخ ہوں جیسے "ہوم ورک کو ممنوع ہونا چاہیے۔" اپنے بچے سے اس موضوع کی تائید میں اور مخالفت میں دلائل دیتے ہوئے چند پیراگراف لکھنے کو کہیں۔
- اگر آپ کے بچے نے حال ہی میں کوئی ناول یا فلم مکمل کی ہے تو اسے اپنے تاثرات تخلیقی انداز میں لکھنے کے لیے کہیں۔ ممکن ہے بچہ کوئی متبادل اختتام، ناول یا فلم کی مختصر اگلی کڑی یا کسی کردار کے نقطۂ نگاہ سے ڈائری لکھے۔

ڈیجیٹل تحریریں اور تخلیقات

اب ہم ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے بھرپور دنیا میں رہتے ہیں۔ بچے کو پڑھنے اور لکھنے کا بہترین موقع دلانے کے لیے یہ اہم ہے کہ بچہ ٹیکنالوجی سے مانوس ہو اور اپنے خیالات بتانے اور اپنی تخلیقی قوت کے اظہارکے لیے مختلف ٹیکنالوجیاں استعمال کر سکتا ہو۔

ممکن ہے آپ کا بچہ ایسی کچھ سرگرمیاں کرے:

- کسی مخصوص دلچسپی سے تعلق رکھنے والی ویب سائیٹ بنائے جیسے کسی مشغلے، سپورٹس ٹیم یا تاریخی واقعے کے متعلق جس میں اسے دلچسپی ہو۔
- کسی مشغلے یا دلچسپی پر بلاگ لکھے۔
- فلم کا مختصر سکرپٹ لکھے اور پھر موبائل فون، ٹیبلٹ یا وڈیو ریکارڈ سے فلم کی شوٹنگ کرے۔ ایڈیٹنگ سافٹ ویئر استعمال کر کے اپنی فلم کی ایڈیٹنگ کرے اور ٹائٹلز بنائے۔
- ریڈیو سکرپٹ لکھے اور پھر موبائل فون، ٹیبلٹ یا ڈیجیٹل وائس ریکارڈ پر سکرپٹ کی ریکارڈنگ کرے۔
- مختصر کہانی لکھے اور موبائل فون، ٹیبلٹ یا وائس ریکارڈر پر اسے ریکارڈ کرے۔ ڈیجیٹل فلم کا سکور میوزک یا ساؤنڈ ایفیکٹس ڈال کر اپنی کہانی میں موڈ اور سسپینس پیدا کرے۔
- اپنے گھر کے لوگوں کو ای میلز یا انسٹینٹ میسیجز لکھے۔
- پریزینٹیشن یا سلائیڈ سافٹ ویئر استعمال کر کے کسی حالیہ فیملی ہالیڈے یا اپنی کسی ذاتی دلچسپی کے متعلق پریزینٹیشنز بنائے۔
- • آسٹریلین چلڈرنز ٹیلیویژن فاؤنڈیشن کی The Little Lunch App جیسی کوئی ایپ استعمال کر کے مختصر فلم بنائے: https://actf.com.au/education/resources/ /id/10429

فیملی پراجیکٹس

پورے گھرانے کو پڑھنے اور لکھنے میں شریک کرنے کا موقع نکالیں۔

کچھ فیملی پراجیکٹس یہ ہو سکتے ہیں:

- دوستوں یا رشتہ داروں کو ای میل کریں۔
- اپنی سوشل نیٹ ورکنگ سائیٹس پر اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کے لیے مل کر میسیجز لکھیں۔
- مل کر کوئی کتابوں کی سیریز پڑھیں۔
- گھر میں آنے والی کسی نئی چیز کی ہدایات مل کر پڑھیں اور اس کے کام کرنے کا طریقہ معلوم کریں۔
- گھرانے کے واقعات یا سفر کے تجربات کو جرنل یا آن لائن بلاگ میں لکھیں۔
- ڈرامے لکھیں اور رشتہ داروں اور دوستوں کے لیے ڈرامے پیش کریں۔
- مل کر فلم سکرپٹ لکھیں اور فلم بنائیں۔
- کسی سپورٹس ٹیم، پسندیدہ جانور یا فرصت کی سرگرمی کے متعلق خبریں پڑھیں، چنیں، اکٹھی کریں اور ان کی البم بنائیں۔
- کراس ورڈز، لفظوں کے پزل، ذہنی آزمائشیں اور کوئز حل کریں۔
- روزانہ ورڈل حل کرنے کے لیے گھر بھر مل کر دماغ لڑائے۔ آن لائن بچوں کے ورڈلز بھی دستیاب ہیں جیسے https://wordlegame.org/wordle-for-kids۔
- مل کر لائبریریاں اور کتابوں کی دکانیں براؤز کریں۔ چیریٹی سٹورز اور گیراج سیلز میں سستی کتابیں تلاش کریں۔
- اکٹھے سیر کی تیاری کریں جس کے لیے پبلک ٹرانسپورٹ کے ٹائم ٹیبل، نقشے اور معلوماتی بروشرز دیکھیں۔

گھر میں پڑھنے اور لکھنے کا ماحول بنائیں

گھر میں پڑھنے اور لکھنے کا ماحول ہونے سے بچے کو پڑھنے، لکھنے، بولنے اور سننے کا ہر موقع ملتا ہے۔ اس قسم کے ماحول سے آپ کے بچے کو ان صلاحیتوں کو روزمرّہ زندگی کے ایک اہم اور نارمل حصے کے طور پر دیکھنے کی ترغیب ملتی ہے۔

یہاں ایک علم دوست گھر بنانے کے لیے کچھ تجاویز دی جا رہی ہیں:

- کتابیں۔ ڈھیروں کتابیں۔ ڈھیروں کتابوں کی وجہ سے آپ کا بچہ پڑھنے کو ایک نارمل سرگرمی تصوّر کرے گا اور اس کے پاس ہمیشہ پڑھنے کے لیے کوئی نئی چیز ہو گی۔
- اپنے بچے کے لیے زبان سے بھرپور بیڈروم اور گھر بنائیں جس میں حروف تہجّی اور لفظوں کے پوسٹرز اور لیبلز ہوں۔
- کتابوں کے شیلف میں اپنے بچے کی کتابیں رکھیں۔
- اپنے بچے کے پڑھنے کے لیے آرام دہ جگہ تیار کریں مثلاً گدیوں اور کمبلوں کے ساتھ، تاکہ آپ کے بچے کو پڑھنا ایک سکون بخش اور پرلطف سرگرمی لگے۔
- لکھنے کے لیے درکار چیزیں اور رائٹنگ ڈیسک فراہم کریں۔ مختلف پین اور پنسلیں اور لکھنے کے لیے جگہ مہیا ہونے سے آپ کے بچے کو زیادہ کثرت سے لکھنے کی ترغیب ملتی ہے۔ اگر آپ اپنے بچے کے پین اور پنسلیں رکھنے کے لیے ایک خاص ’رائٹنگ باکس‘ بنائیں تو بچہ لکھنے کو ایک اہم سرگرمی تصوّر کرے گا۔
- تصوّر کی بنیاد پر کھیل کے لیے سٹیج ڈراموں جیسا سازوسامان اور دستکاری میں کام آنے والے میٹریلز اکٹھے کریں۔ یہ چیزیں بولنے اور لکھنے کی مشق کے لیے بنیاد بن سکتی ہیں۔
- ہر ہفتے ’فیملی ریڈنگ ٹائم‘ کے لیے وقت نکالیں جب گھر کا ہر فرد پڑھے، یا تو اکیلے یا مل کر۔
- آپ کا بچہ جو پڑھ یا لکھ رہا ہے ، اس کے متعلق اس کے ساتھ باقاعدگی سے بات کریں۔
- اور بہت اہم بات، خود بھی پڑھیں۔ اپنے بچے کو پڑھنے والا بچہ بنانے کا ایک اہم ترین طریقہ یہ ہے کہ خود بچے کے سامنے پڑھنے کا نمونہ پیش کیا جائے۔ اگر بچے اپنے والدین کو اکثر پڑھتے ہوئے پائیں تو بچوں کو پڑھنے - اور پڑھنے کو دن کا نارمل حصہ تصوّر کرنے - کی ترغیب ملتی ہے۔ بہن بھائی، دادا دادی، نانا نانی اور بچے کی زندگی میں دوسرے لوگ بھی پڑھنے کا نمونہ پیش کر سکتے ہیں۔

گریڈ 3 سے گریڈ 6 تک

حساب

اپنے بچے کے ساتھ حساب کرنا

گھر بھر کا سیکھنے میں شریک ہونا سکول اور اس کے بعد کی زندگی میں بچے کی کامیابی کی درست ترین پیشگوئی کرتا ہے۔

حساب کے متعلق بات چیت کرنے اور حساب کرنے کے مواقع فراہم کرنے سے آپ کے بچے کو سکول میں اور سکول سے باہر سیکھنے میں مدد ملتی ہے۔ آپ کا بچہ اپنی روزمرّہ سرگرمیوں میں حساب کی اہمیت سمجھنا شروع کر دے گا مثلاً وہ پبلک ٹرانسپورٹ کے راستے معلوم کرنے، دکانوں میں چیزوں کا موازنہ کر کے بہترین چیزیں خریدنے، بجٹ بنانے اور کھانا پکانے میں حساب کا عمل دخل سمجھ لے گا۔

حساب کا ذکر اچھے انداز میں کریں تاکہ آپ کا بچہ بھی اس کی قدر کرے۔ اگر سکول کے زمانے میں آپ کے حساب کے تجربات اتنے اچھے نہیں تھے تو ایسی باتیں کہنے سے گریز کریں جیسے "میں سکول میں حساب میں کمزور تھی" یا "مجھے حساب پسند نہیں تھا کیونکہ یہ بہت مشکل تھا۔" ایسی باتوں سے آپ کے بچے کی خود سے توقعات کم ہو سکتی ہیں اور اس کے ذہن میں ایسے غلط تصوّرات پیدا ہو سکتے ہیں کہ لوگ قدرتی طور پر حساب میں کمزور یا لائق ہوتے ہیں۔

اس کے برعکس، اگر آپ سکول میں حساب میں لائق تھے تو فٹافٹ جواب یا حل پیش کرنے سے گریز کریں۔ اپنے بچے کو یہ بتانے کی ترغیب دیں کہ وہ حساب کے سوال کیسے حل کر سکتا ہے۔ اس سے بچے کے اعتماد اور سمجھ میں اضافہ ہوتا ہے۔

چاہے آپ کا سکول میں حساب کے ساتھ تجربہ کیسا ہی رہا ہو، تسّلی رکھیں کہ آج حساب سیکھنے میں رٹے کا کوئی دخل نہیں ہے۔ آج یہ مانا جاتا ہے کہ جواب تک پہنچنے کے کئی راستے ہوتے ہیں اور انسان کو یہ بتانے کے قابل ہونا چاہیے کہ اس نے جو طریقہ اختیار کیا، وہ کیسے اور کیوں اختیار کیا۔

حساب سیکھنے کے لیے ایسی بہت سی سرگرمیاں ہیں جو آپ گھر میں اپنے بچے کے ساتھ کر سکتے ہیں۔ یہ سرگرمیاں کرتے ہوئے یہ نہ سمجھیں کہ تیزی سے کام کرنا ضروری ہے۔ اگر آپ اپنے بچے سے حساب تیزی سے کرنے کی توقع کریں تو اسے حساب کے متعلق گھبراہٹ ہو سکتی ہے۔ عمل پر توجہ رکھنے کی کوشش کریں، نہ کہ جواب پر۔

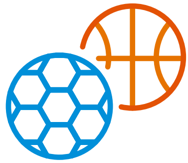

سپورٹس کے متعلق سیکھنا

سپورٹس بچے سے حساب کروانے کا اچھا موقع فراہم کرتی ہیں، بالخصوص اگر آپ کا بچہ سپورٹس کا شوق رکھتا ہو تو۔ جب آپ کا بچہ اپنی پسندیدہ سپورٹ دیکھ رہا ہو یا کھیل رہا ہو تو آپ اس سے ایسے سوالات پوچھ سکتے ہیں:

- آپ کی پسندیدہ سپورٹ میں سکور کیسے ٹیلی کیا جاتا ہے؟ ٹیلی میں کونسا حساب استعمال ہوتا ہے؟
- دوسری سپورٹس میں سکور کیسے ٹیلی کیا جاتا ہے - جیسے ٹینس، گاف، کرکٹ، نیٹ بال، فٹ بال؟
- آپ سکورز کا ٹوٹل معلوم کرنے کے لیے کس طرح کا حساب استعمال کرتے ہیں؟
- سب سے زیادہ سکور کس کا ہے؟ یہ کیسے طے کیا جاتا ہے؟
- کیا سکور ریکارڈ کرنے کے کوئی اور طریقے بھی ہیں؟
- آپ کی پسندیدہ سپورٹ کی گیمز کتنے منٹ اور سیکنڈ چلتی ہیں؟ گیم کا کُل وقت کیسے تقسیم کیا جاتا ہے؟ دو ہاف میں، کوارٹرز میں یا کسی اور طرح سے؟
- مختلف کھیلوں کے میدانوں اور کورٹس کی شکلیں کیا ہوتی ہیں؟ ان کے کناروں اور زاویوں کے متعلق بات کریں۔
- آپ کھیل کے میدان کے احاطے (پیری میٹر) اور رقبے (ایریا) کا اندازہ کیسے لگا سکتے ہیں؟
- MCG فیلڈ میں یا آپ کے لوکل سپورٹس گراؤنڈ میں کتنی کاریں پارک کی جا سکتی ہیں؟ ہم اس کا حساب کیسے لگا سکتے ہیں؟

موسم پر نظر رکھنا

چونکہ موسم ہر روز بدلتا ہے، اپنے بچے کے ساتھ موسم کے حوالے سے حساب کی بات کرنا بہت اچھا ہو گا۔ یہ سرگرمیاں آزمائیں:

- یہ ویب سائیٹ دیکھیں http://www.bom.gov.au/vic/
- تھرمامیٹر اور/یا بارش کی پیمائش کا پیمانہ استعمال کر کے اپنے علاقے میں موسمی حالات کا ریکارڈ گراف کی شکل میں رکھیں۔
- اپنے بچے سے روزانہ کم از کم اور زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت کے درمیان فرق پوچھیں۔ کیا بچہ موسمی تبدیلیوں کا کوئی پیٹرن یا رجحان نوٹ کرتا ہے؟
- اگلے سات دنوں کی موسمی پیشگوئی تلاش کریں اور پھر ہر دن کا اصل درجۂ حرارت ریکارڈ کر کے پیشگوئی سے موازنہ کریں۔ اپنے بچے سے پوچھیں کہ کیا موسمی پیشگوئی درست تھی۔ اس سے پوچھیں کہ اس نے کونسی مشترک اور مختلف باتیں نوٹ کی ہیں۔
- موسم کی ویب سائیٹ پر موجود معلومات کو استعمال کر کے اپنے علاقے اور دوسرے علاقوں کے موسم میں فرق دیکھیں۔ اپنے بچے سے پوچھیں کہ دوسرے علاقوں کی نسبت آپ کے علاقے میں کتنی بارش ہوتی ہے۔ اپنے بچے سے کہیں کہ وہ آپ کے علاقے اور دوسرے علاقوں کے درجۂ حرارت کے درمیان فرق بتائے۔ بارش میں اضافے یا کمی سے کون لوگ متاثر ہو سکتے ہیں؟

کھانوں کی ترکیبیں شیئر کرنا

کھانا پکاتے ہوئے حساب کے متعلق بات کرنے سے بچے کو پیمائشوں، وقت اور خرچ کے متعلق روزانہ حساب کا سبق مل سکتا ہے۔ یہاں کچھ سرگرمیاں بتائی جا رہی ہیں جو آپ گھر میں آزما سکتے ہیں:

- کھانوں کی ترکیبیں اکٹھی کریں اور پڑھیں اور کسروں (فریکشنز)، ملی میٹروں اور گراموں پر بات کریں۔ اپنے بچے کو پیمائشی کپ اور چمچ استعمال کر کے درست پیمائشیں کرنے کی ترغیب دیں۔
- یہ بات کریں کہ آپ ایک ترکیب کو دوگنا یا آدھا کیسے کریں گے۔ اپنے بچے کو ترکیب کے لیے نئی پیمائشیں ریکارڈ کرنے کی ترغیب دیں۔ یہ بات کریں کہ آپ کو ایسا کرنے کی ضرورت کیوں اور کب ہو سکتی ہے۔
- ترکیب میں بتایا گیا درجۂ حرارت اور پکنے کا وقت دیکھیں۔ اس بارے میں بات کریں کہ مختلف ترکیبوں میں درجۂ حرارت اور پکنے کا وقت مختلف کیوں ہوتا ہے۔
- اس ترکیب سے کھانا بنانے کے لیے تمام اجزا خریدنے کی قیمت کا اندازہ لگائیں۔ اس اندازے کا موازنہ اجزا کی اصل قیمت سے کریں۔ اپنے بچے سے پوچھیں کہ کیا اس کے خیال میں اجزا خرید کر کھانا پکانا بہتر ہے یا ٹیک اوے لینا۔
- ترکیب میں استعمال ہونے والے مخفّفوں کی فہرست بنائیں اور پھر انہیں پورے لفظوں میں لکھیں - مثلاً لیٹر کے لیے l، ملی میٹر کے لیے ml، چائے کے چمچ کے لیے tsp، کھانے کے چمچ کے لیے tbsp۔
- سپرمارکیٹس میں دستیاب تازہ پھلوں اور سبزیوں کی قیمتیں معلوم کریں اور مارکیٹ سٹالز میں قیمتوں سے ان کا موازنہ کریں۔

کیٹیلاگز دیکھنا

کیٹیلاگز کے متعلق بات کرنا حساب میں رقموں اور فیصدوں کے متعلق بچے کے علم کو بڑھانے کا بہت عمدہ طریقہ ہو سکتا ہے۔ آپ ایسے کچھ سوالات پوچھ سکتے ہیں:

- آپ کیٹیلاگ کو دیکھتے ہوئے 40$ کیسے خرچ کریں گے؟ آپ 40$ میں کتنی چیزیں خرید سکتے ہیں؟
- کیٹیلاگ سے پانچ چیزیں چنیں، پھر حساب لگائیں کہ اگر 50٪ رعایت کی سیل ہو تو ان چیزوں کی قیمت کیا بنے گی۔ اگر آپ سب چیزوں کی قیمتیں جمع کریں اور پھر اس میں سے 50٪ نکالیں، یا اگر ہر چیز کی قیمت میں سے پہلے 50٪ نکال کر پھر سب قیمتیں جمع کریں تو کیا کوئی فرق پڑتا ہے؟
- کیٹیلاگ میں سیل پر دستیاب کونسی چیز قیمت کے لحاظ سے سب سے بہتر ہے؟ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ نے یہ نتیجہ کیسے نکالا؟
- مختلف کیٹیلاگز دیکھ کر مختلف سٹورز میں ایک ہی چیز کی قیمت کا موازنہ کریں۔ آپ نے کیا دیکھا؟
- ایسی مثال تلاش کریں جس میں کئی چیزوں کی رعایتی قیمت لکھی ہو۔ حساب لگائیں کہ اس سے اصل میں کتنی بچت ہو گی۔
- 'غور کریں کہ کسی چیز کی قیمت کا 10٪ اور پھر 20٪ کیسے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ کیا کوئی ایسا پیٹرن ہے جو ایک عدد کا 10٪، 20٪، 30٪---- وغیرہ معلوم کرنا آسان بنا دے گا؟

سفر کے ٹائم ٹیبل

یہاں کچھ سوالات دیے جا رہے ہیں جو آپ اپنے بچے کا وقت کے متعلق علم اور اس کی مسائل حل کرنے کی صلاحیت بہتر بنانے کے لیے اس سے پوچھ سکتے ہیں:

- کیا آپ ٹائم ٹیبل پر بتا سکتے ہیں کہ آپ کہاں سے سفر شروع کریں گے؟
- اس روٹ پر سفر کرنے کا سب سے پہلا وقت اور سب سے آخری وقت کونسا ہے؟
- اس پورے روٹ پر سفر کرنے میں کتنا وقت لگتا ہے؟
- اس روٹ پر کل کتنے سٹاپ ہیں؟
- جب آخری سٹاپ تک نہ جائیں تو سفر کے وقت میں کتنا فرق پڑتا ہے؟
- اس سفر کی قیمت کیا ہے؟ کیا سفر کے دوسرے طریقوں کی نسبت یہ طریقۂ سفر قیمت کے لحاظ سے بہتر ہے؟
- سفر کا بہترین روٹ کیا ہے؟ آپ ایسا کیوں سمجھتے ہیں؟
- وقت پر ٹریننگ پر پہنچنے کے لیے آپ کو کب گھر سے نکلنا پڑے گا؟

پیسوں کا استعمال

اپنے بچے کو پیسوں کے متعلق سوچنے، پیسے بچانے اور اپنے خرچ پر غور کرنے کی ترغیب دینا بہت اہم ہے۔ یہاں کچھ تجاویز اور سرگرمیاں دی جا رہی ہیں:

- اپنے بچے کو یہ حساب لگانے کی ترغیب دیں کہ کوئی چیز خریدنے کے بعد آپ کو کتنا بقایا ملے گا۔
- اکٹھے فیملی ٹرپس پر جانے کا خرچ معلوم کریں۔ مثال کے طور پر تھیم پارک کی سیر میں ٹرانسپورٹ، اینٹری ٹکٹ اور کھانے پینے کا خرچ شامل ہو سکتا ہے۔
- تحائف یا اپنے بچے کی خواہش پر چیزیں خریدنے کے لیے بچت کے متعلق بات کریں۔ یہ حساب لگائیں کہ اگر ہر ہفتے ایک چھوٹی سی رقم بچائی جائے تو اس کی مطلوبہ چیز کے لیے رقم اکٹھی ہونے میں کتنا وقت لگے گا۔
- جیب خرچ کو فیصدوں میں بڑھانے کے لیے آپس میں بات چیت کریں۔ مثال کے طور پر، اگر 5٪ اضافہ کیا جائے تو آپ کو ہر ہفتے کتنے پیسے ملیں گے؟ کیا یہ ایک مخصوص ماہانہ اضافے سے بہتر ہے؟
- اپنے بچے کو جیب خرچ یا سالگرہ پر ملنے والے پیسوں میں سے ایک مخصوص فیصدی حصہ بچانے اور یہ حساب لگانے کی ترغیب دیں کہ یہ کتنی رقم ہو گی۔ مثال کے طور پر اگر آپ ہر ہفتے 40٪ بچائیں تو آپ کے پاس کتنی رقم ہو جائے گی؟
- اخبار پڑھیں یا خبریں دیکھیں۔ بات چیت کریں کہ سٹاک مارکیٹ میں کیا ہو رہا ہے اور ان تبدیلیوں کی وجہ کیا ہو سکتی ہے۔

کسروں (فریکشنز) کو سمجھنا

کسر حساب کا ایک ایسا موضوع ہے جس کا روزمرّہ زندگی سے بہت تعلق ہے۔ ہم تمام وقت کسروں کے علم کو سوالات حل کرنے اور فیصلے کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

اپنے بچے کو حساب کی زبان استعمال کرتے ہوئے کسروں کے متعلق بات کرنے کی ترغیب دیں۔
یہاں حساب کی زبان کی کچھ اصطلاحات دی جا رہی ہیں جو آپ کا بچہ سکول میں استعمال کرتا ہے:

Fraction (کسر) - ایک کُل، گروپ یا ہندسے کا کوئی حصہ (مثلاً $\frac{4}{5}$)

Numerator (شمار کنندہ) - ایک کُل کے حصوں کی تعداد دکھاتا ہے (مثلاً $\frac{4}{5}$ کسر میں 4 شمار کنندہ ہے)

Denominator (نسب نما) - دکھاتا ہے کہ ایک کُل کتنے برابر حصوں میں تقسیم ہے (مثلاً $\frac{4}{5}$ کسر میں 5 نسب نما ہے)

Proper fraction (واجب کسر) - جب شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو (مثلاً $\frac{3}{5}$)

Improper fraction (غیر واجب کسر) - جب شمار کنندہ نسب نما سے بڑا یا اس کے برابر ہو (مثلاً $\frac{5}{3}$)

Equivalent fraction (برابر کسر) - وہ کسریں جن کی ویلیو یا مقدار برابر ہو (مثلاً $\frac{2}{3} = \frac{4}{6}$)

Mixed numbers (ملے جلے ہندسے) - ایک مکمل ہندسہ اور ایک کسر (مثلاً $1\frac{1}{2}$)

بچے یہ سیکھنے سے آغاز کرتے ہیں کہ مکمل ہندسوں کے درمیان کئی ہندسے ہوتے ہیں۔ ہندسوں کی لائن بنا کر دکھانا اپنے بچے کو یہ سمجھانے کا مؤثر طریقہ ہے:

بچے یہ سیکھنے سے آغاز کرتے ہیں کہ مکمل ہندسوں کے درمیان کئی ہندسے ہوتے ہیں۔ ہندسوں کی لائن بنا کر دکھانا اپنے بچے کو یہ سمجھانے کا مؤثر طریقہ ہے:

Decimals (اعشار) - وہ کسر جو ایک کُل کو دس برابر حصوں میں تقسیم کر کے بنائی گئی ہو (ہندسے کے دس حصوں میں سے کچھ حصہ) یا 100 برابر حصوں میں تقسیم کر کے (سو حصوں میں سے کچھ حصہ) بنائی گئی ہو۔ مثلاً کُل 100 پینز میں سے 75 سرخ پینز کو 0.75 یا 75. لکھ کر ظاہر کیا جا سکتا ہے۔

Ratio (نسبت) - دو یا دو سے زیادہ قدروں کا موازنہ۔ مثلاً پھلوں کے باؤل میں 3 سیب اور 4 ناشپاتیاں ہیں۔ سیبوں کی ناشپاتیوں کے ساتھ نسبت کو 3:4 کے طور پر لکھا جائے گا۔

Percentage (فیصد) - یعنی 100 میں سے کتنے حصے مثلاً 100 بٹنوں میں سے 75 بٹن سرخ ہیں۔ اسے 75 فیصد یا 75٪ کے طور پر ظاہر کیا جا سکتا ہے۔

روزمرّہ زندگی میں کسروں کے استعمال کے متعلق مثبت انداز میں بات کریں۔ اگر آپ اپنے بچے کے لیے کسروں کے ماڈل بنائیں تو اسے کسروں کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ روزمرّہ چیزوں کو استعمال کرتے ہوئے ان میں سے کچھ تجاویز آزمائیں:

- کیا آپ مالٹا کاٹ کر مجھے اس کے آدھے حصے اور چوتھائی حصے دکھا سکتے ہیں؟
- کیا آپ سیب کو کاٹ کر چھ برابر حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں؟ بتائیں کہ ایک ٹکڑا پورے سیب کی کونسی کسر ظاہر کرتا ہے؟ چار ٹکڑے؟ یہی کہنے کا کوئی اور طریقہ بتائیں۔
- گلاس کا کتنے فیصد پانی سے بھرا ہوا ہے؟ گلاس میں پانی اور ہوا کی نسبت کیا ہے؟
- گھڑی کی سوئیاں ہر کوارٹر (سوا) گھنٹے کا وقت کیسے دکھاتی ہیں؟ ہم وقت بتاتے ہوئے 'کوارٹر' کا لفظ کیوں استعمال کرتے ہیں؟
- اگر آپ ایک تولیے کے کنارے برابر رکھتے ہوئے اسے تین بار دہرا کریں تو یہ کونسی کسر ظاہر کرتا ہے؟

آن لائن وسائل

یہاں کچھ دوسری کارآمد ویب سائیٹس ہیں جنہیں آپ اپنے گھر یا مقامی لائبریری میں دیکھ سکتے ہیں۔ ان میں سے کچھ کو مختلف ڈیوائسز پر ایپس کی شکل میں ڈاؤن لوڈ بھی کیا جا سکتا ہے:

- https://fuse.education.vic.gov.au (select Early Childhood or Primary (Students tabs
- http://splash.abc.net.au
- http://www.ictgames.com/resources.html
- https://www.scratchjr.org/
- https://www.kodable.com/parents

© State of Victoria (Department of Education and Training) 2022

’پڑھنے، لکھنے اور حساب کے سلسلے میں روزانہ آپ کے بچے کی مدد کے لیےتجاویز‘ Creative Commons Attribution 4.0 International لائسنس کے تحت فراہم کیا گیا ہے۔ آپ کو اس لائسنس کے تحت اس کتابچے کے دوبارہ استعمال کی اجازت ہے بشرطیکہ آپ سٹیٹ آف وکٹوریا (ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ) کی ملکیت تسلیم کریں، یہ نشاندہی کریں کہ آیا کوئی تبدیلیاں کی گئی تھیں اور لائسنس کی دوسری شرائط کی تعمیل کریں، دیکھیں: Creative Commons Attribution 4.0 International

یہ لائسنس مندرجہ ذیل کے لیے اطلاق نہیں پاتا:

- تصویریں، فوٹوز، ٹریڈ مارکس یا برانڈنگ جس میں وکٹورین گورنمنٹ کا لوگو اور DET کا لوگو بھی شامل ہیں؛ اور
- تیسرے فریقوں کا فراہم کردہ مواد۔

کاپی رائٹ کے متعلق سوالات یہاں پوچھے جا سکتے ہیں copyright@education.vic.gov.au

THE EDUCATION STATE

VICTORIA State Government

Education and Training